ગુજરાત શૈક્ષણિક સંશોધન અને તાલીમ પરિષદ, ગાંધીનગરના પત્ર-ક્રમાંક
જીસીઈઆરટી/અભ્યાસક્રમ/માધ્યમ/2015 / 641, તા. 9-1-2015 થી મંજૂર

مدرسین اور والدین کے لیے الگ
سے مدرس-ایڈیشن تیار کیا گیا
ہے۔جس کا استعمال ضرور کریں۔

اُردو

جماعت ۳

(پہلا سمیسٹر - دوسرا سمیسٹر)

ઉર્દૂ ભાષા ધોરણ 3 (પ્રથમ સત્ર - દ્વિતીય સત્ર)

عہد نامہ

بھارت میرا وطن ہے۔
تمام بھارتی میرے بھائی بہن ہیں۔
میں اپنے وطن سے محبت کرتا ہوں اور اس کے شاندار بوقلموں ورثے پر فخر کرتا ہوں۔
میں ہمیشہ اس کے شایان شان بننے کی کوشش کرتا رہوں گا۔
میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کی تعظیم کروں گا۔
اور ہر شخص کے ساتھ ادب سے پیش آؤں گا۔
میں اپنے وطن اور اہلِ وطن کو اپنی عقیدت پیش کرتا ہوں۔
ان کی فلاح و بہبودی میں ہی میری خوشی ہے۔

Price : ₹ 43.00

طالبِ علم کا نام : ____________________

اسکول کا نام : ____________________

جماعت : __________ رول نمبر : __________

گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل
'ودیاین'، سیکٹر-10-A، گاندھی نگر-382010
तमसोमा ज्योतिर्गमय

© گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل، گاندھی نگر

اِس کتاب کے جملہ حقوق بحق گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل محفوظ ہیں۔ درسی کتاب کے کسی بھی حصے کو کسی بھی صورت میں گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل کے ڈائریکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

پیش لفظ

NCF-2005 نیز RTE-2009 کے پیشِ نظر پورے ملک میں پرائمری تعلیم، تعلیمی نصاب، درسی مواد اور درسی کتابوں نیز تعلیم کے مجموعی عمل میں تبدیلیاں ہورہی ہیں۔ یہ تبدیلیاں متعلقہ مضامین کے بارے میں ہماری فہم نیز درس وتدریس کے عمل کے بارے میں ہماری سمجھ سے متعلق ہیں۔ طلبہ کی تخلیقی صلاحیت، قوتِ فکر، قوتِ استدلال اور تجزیہ کرنے کی صلاحیت فروغ پائے یہی نئے نصابِ تعلیم کا اہم مقصد ہے۔ اِس رجحان کو مدِّنظر رکھ کر جی.سی.ای.آر.ٹی.، گاندھی نگر کے ذریعہ تیار کردہ **جماعت ۳ اُردو** کی یہ درسی کتاب طلبہ، اساتذہ اور والدین کے سامنے رکھتے ہوئے منڈل کافی مسرّت محسوس کرتا ہے۔

نئے نصاب، درسی مواد اور درسی کتاب کی تخلیق کے اِس سارے عمل میں IGNUS-erg ٹیم کے ارکان نے مسلسل رہنمائی فراہم کرکے اسٹیٹ رِسورس گروپ کے ممبران کو مزیّن کیا ہے۔ اِس سارے عمل کے دوران UNICEF کا تعاون بھی ملا ہے۔ الگ الگ مضامین کے کورگروپ کے ارکان نے بھی وقتاً فوقتاً معاونت کی ہے۔

اُس کتاب کی اشاعت سے پہلے اُس کے مسوّدے کے سبھی پہلوؤں پر اس سطح پر تعلیمی عمل کرنے والے اساتذہ حضرات اور ماہرینِ تعلیم کے ذریعے تبصرہ کیا جاچکا ہے۔ اساتذہ حضرات اور ماہرینِ تعلیم کے مشوروں کے پیشِ نظر مسودے میں ضروری ترمیم اور اضافہ کرنے کے بعد ہی زیرِنظر کتاب تیار کی گئی ہے۔

اِس درسی کتاب کو معیاری اور طلبہ کے لیے مفید بنانے کے لیے خاصی محنت کی گئی ہے۔ بچّے خوشی خوشی اِس کی رنگین اور جاذبِ نظر پیش کش سے لطف اندوز ہوں، ایسی کوشش بھی کی گئی ہے۔

اِس درسی کتاب کو اغلاط سے پاک کرنے کی حتی الںساط کوشش کی گئی ہے، تاہم درس وتدریس میں دلچسپی رکھنے والے احباب کی جانب سے ہدایات وآراء کا خیرمقدم کیا جائے گا۔

پی۔ بھارتی (IAS)
ڈائریکٹر
تاریخ : 21-11-2019

پاٹھیہ پُستک منڈل
گاندھی نگر

مشیر مضمون

جناب رسول احمد شیخ

تصنیف وتالیف

جناب غلام فرید شیخ
جناب غلام رازِق شیخ
جناب ظہیرالدین شیخ
محترمہ نجم النساء پٹھان

تبصرہ

محترمہ یاسمین پٹھان
محترمہ خورشید اختر شیخ
جناب شعیب آئی۔سمول

تصاویر

شری لالجی بھائی کنجھریا
شری جیٹھا بھائی ٹانک
شری ونماڈی بھائی ڈوڈیا
سرجن گرافِکس
شری راجیند روَساوا
شری دِنیش بھائی جوشی
شری جیوتی کھتری
آئی.ایس.بی.ڈِجیٹل

شری ہرین پی. شاہ
(منڈل کے نائب دائریکٹر، اکیڈمک)

شری ہریش ایس لمباچیا
(منڈل کے نائب ڈائریکٹر – پروڈکشن)

پہلی طباعت – 2015 ، طباعتِ نو – 2016، 2017، 2018، 2019، 2020

ناشر : گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل –'وِدیاین'، سیکٹر 10-A، گاندھی نگر کی جانب سے۔ پی۔ بھارتی (IAS)، ڈائریکٹر۔
طابع :

بنیادی فرائض

بھارت کے ہر شہری کا فرض ہوگا کہ وہ:

(الف) آئین پر کاربند رہے۔ اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلا نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلا، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے اُن کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لِسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام النّاس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی مِلی جُلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے۔ اور بہتر بنائے اور جانوروں کی جانب محبت وشفقت کا جذبہ رکھے؛

(ح) دانشورانہ رویّے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی ملکیت کا تحفظ کرے اور تشدّد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے۔

(ڈ) ماں باپ یا سرپرست 6 سال سے 14 سال کی عمر تک خود کے بچے یا زیرِ سرپرست بچے کو تعلیمی مواقع فراہم کریں۔

* بھارت کا آئین: دفعہ 51-الف

فہرست

نمبر	اکائی	مصنف/شاعر	صفحہ نمبر
	(پہلا سمیسٹر)		
۱۔	شیر اور چوہا	–	۱
۲۔	خدا کی شان (حمد)	الطاف حسین حالیؔ	۷
۳۔	ماں کی خدمت	–	۱۱
•	اعادہ–۱	–	۱۵
۴۔	چاند (نظم)	حامد اللہ افسرؔ	۱۸
۵۔	اللّے تللّے کرتا ہوں	–	۲۳
۶۔	تک بندی	–	۲۹
•	اعادہ–۲	–	۳۲
	(دوسرا سمیسٹر)		
۷۔	چیونٹی اور کبوتر	–	۳۶
۸۔	امّی جان	–	۴۰
۹۔	صحت کی عدالت	–	۴۴
۱۰۔	دوست کے نام خط	–	۵۰
•	اعادہ–۳	–	۵۵
۱۱۔	برسات (نظم)	–	۵۷
۱۲۔	ہلکی پھلکی	–	۶۲
۱۳۔	بطخ کا بچّہ	–	۶۶
۱۴۔	پہیلی	مجاہد لکھیم پوری	۷۲
•	اعادہ–۴	–	۷۵
	اضافی پڑھائی		
۱۔	بی بی حلیمہ	–	۷۷
۲۔	موٹر سائیکل (نظم)	وفاؔ	۸۱
۳۔	سلطان محمود بیگڑا	–	۸۲
۴۔	کھلونے والا (نظم)	–	۸۳

۱ شیر اور چوہا

ایک بڑا جنگل تھا، اُس میں ایک
شیر رہتا تھا۔

ایک دن دوپہر میں شیر سو رہا
تھا۔ اُس وقت کچھ چوہے وہاں کھیلنے
آئے۔ ایک چھوٹا چوہا شیر پر چڑھ کر
اُچھلنے کودنے لگا۔

شیر کی نیند میں خلل پڑا۔ غصہ میں
شیر نے پنجہ اُٹھایا، چوہا کانپ گیا۔
چوہا بولا، ''مجھے معاف کردو۔''

پھر اُس نے نرمی سے عرض کیا،
''اے جنگل کے راجا! میں آپ کا یہ
احسان کبھی نہیں بھولوں گا۔ ضرورت
کے وقت مدد کرنے آؤں گا۔''

چوہے کی بات سُن کر شیر
ہنسا اور بولا، ''ڈرپوک چوہے! تو
میری کیا مدد کرے گا ؟'' چل
بھاگ یہاں سے... جا تجھے
معاف کیا۔

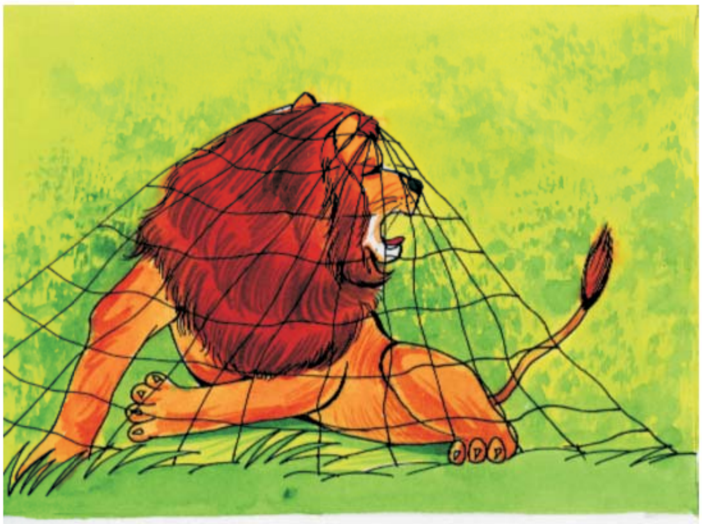

کچھ دِنوں کے بعد شیر جال
میں پھنس گیا۔ وہ دہاڑنے لگا۔

چوہے نے شیر کی دہاڑ سُنی۔ وہ شیر کی مدد کے لیے دوڑا چلا آیا۔

چوہے نے شیر کو دیکھتے ہی اپنے دانتوں سے جال کاٹنا شروع کیا۔ کچھ ہی دیر میں جال کٹ گیا۔ شیر جال سے چھوٹ گیا۔

شیر نے چوہے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، ''میرے ننھے دوست! تیرا شکریہ۔''

خودآموزی

۱۔ ذیل کے سوالات کے ایک ایک جملے میں جواب دیجیے :

(۱) شیر کی نیند میں کیسے خلل پڑا ؟

(۲) چوہا کیوں کانپنے لگا ؟

(۳) شیر نے چوہے کو کیوں چھوڑ دیا ؟

(۴) شیر کہاں پھنس گیا ؟

(۵) شیر کی مدد کے لیے کون دوڑا چلا آیا ؟

(۶) چوہے نے جال کیسے کاٹا ؟

۲۔ ذیل کے الفاظ استعمال کر کے جملے بنا کر پڑھیے :

(۱) شیر : ______

(۲) مدد : ______

(۳) نیند : ______

(۴) پنجہ : ______

(۵) جنگل : ______

۳۔ قوسین میں سے لفظ پسند کر کے جملے مکمّل کیجیے :

(سے ، کے، کی، نے)

(۱) چوہے ______ شیر ______ دہاڑ سنی۔

(۲) وہ شیر ______ مدد ______ لیے دوڑا چلا آیا۔

(۳) شیر جال ______ چھوٹ گیا۔

۴۔ درجہ ذیل خاکہ سے جانوروں اور پرندوں کے نام تلاش کیجیے، خالی جگہ میں لکھیے :

لو	کو	ہا	تھی	ہا
مڑ	وا	ٹل	چو	زہ
ی	او	نٹ	طو	چڑ
مو	ر	مُر	طا	یا
ببر	شیر	غی	گد	ھا

(۱) ________ (۲) ________

(۳) ________ (۴) ________

(۵) ________ (۶) ________

۵۔ ہدایت پر عمل کیجیے :

(۱) آپ کو پسند ہوں ایسے کوئی دو جانوروں اور پرندوں کے نام بتائیے۔

____

(۲) اُن جانوروں اور پرندوں کی غذا بتائیے۔ (وہ کیا کھاتے ہیں ؟)

____

(۳) اُن جانوروں اور پرندوں کی رہائش گاہ بتائیے۔ (وہ کہاں رہتے ہیں؟)

____

(۴) آپ کو وہ جانور اور پرندے کیوں پسند ہیں ؟ وجہ بتائیے۔

____

۶۔ آپ کے پسندیدہ جانور کی تصویر چسپاں کرکے اُس کے بارے میں چھ-سات جملے لکھیے :

سرگرمی

- لائبریری میں سے تصویری کہانیاں تلاش کر کے پڑھیے۔

۲ خدا کی شان

الطاف حسین حالؔی

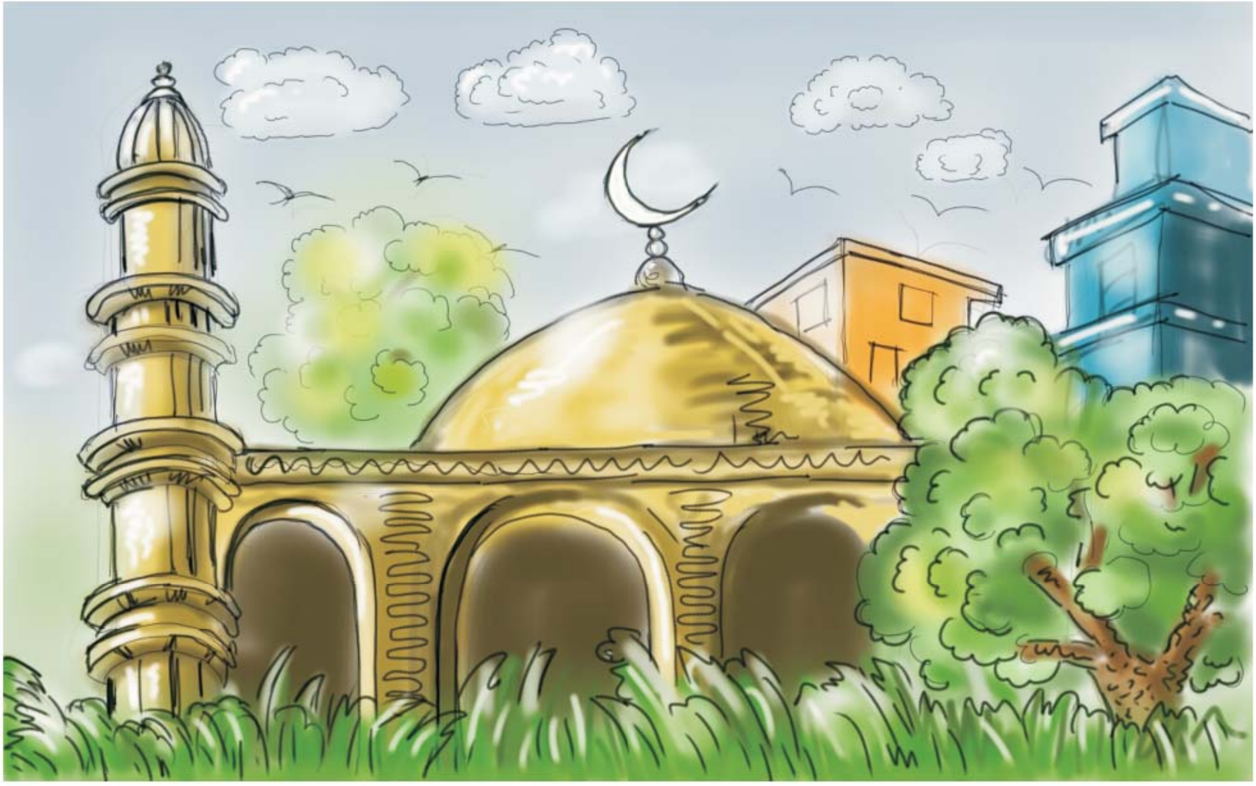

اَے زَمیں آسماں کے مالِک
سارِی دُنیا جہاں کے مالِک

تُوٗ ہی ہے سب کا پالنے والا
کام سب کے نکالنے والا

بھوک میں تو ہمیں کھلاتا ہے
پیاس میں تو ہمیں پِلاتا ہے

آنکھ دِی تو نے دیکھنے کے لیے
کام کرنے کو ہاتھ پاؤں دِیے

دِن بنایا کمائی کرنے کو
رات دی تو نے نیند بھرنے کو

تیرے قبضے میں سب خُدائی ہے
تیرے ہی واسطے بڑائی ہے

الفاظ-معانی

جہان دُنیا

محاورے

کام نِکالنا کام بنانا، کام پورا کرنا نیند بھرنا سونا

خود آموزی

۱۔ ایک جملے میں جواب دیجیے:

(۱) ساری دُنیا کا مالک کون ہے؟

(۲) خدا نے ہمیں ہاتھ پاؤں اور آنکھ کیوں دِیے ہیں؟

(۳) رات اور دِن میں ہم کیا کرتے ہیں؟

۲۔ ذیل کے الفاظ کا استعمال کر کے جملے لکھیے:

(۱) زمین : ____________________

(۲) آسمان : ____________________

(۳) آنکھ : ____________________

(۴) دن : ____________________

(۵) رات : ____________________

۳۔ اشعار مکمّل کیجیے:

بھوک میں ____________________

____

____

____________________ پاؤں دیے

۴۔ خوش خط لکھیے :

(۱) دُنیا ____________ (۲) جہان ____________

(۳) مالِک ____________ (۴) بھوک ____________

(۵) پیاس ____________ (۶) نیند ____________

۵۔ ہم معانی الفاظ لکھیے :

(۱) جہان = ____________ (۲) زمین = ____________

(۳) آسمان = ____________ (۴) مالِک = ____________

۶۔ مثال کے مطابق لکھیے :

پال - پالنا

(۱) کِھلا - ____________

(۲) پِلا - ____________

(۳) دِکھا - ____________

۷۔ نظم کے الفاظ درجہ ذیل خاکہ میں تلاش کیجیے۔ اُن کے اردگرد ◯ بنائیے، دی گئی خالی جگہ میں الفاظ لکھیے :

دو	ما	لِک	پا	کما	ئی	با
ہا	ر	ی	ؤں	جہا	لا	بڑا
تھ	س	پیا	س	لا	ن	ئی
تو	خُدا	بی	بی	لا	س	آ
ل	ئی	بھو	ک	ہے	ت	ج

(۱) ______　　(۲) ______

(۳) ______　　(۴) ______

(۵) ______　　(۶) ______

(۷) ______　　(۸) ______

سرگرمی

- لائبریری سے مزید حمدیں تلاش کر کے حمد کا مجموعہ تیّار کیجیے۔

۳ ماں کی خدمت

بایزید بُسطامیؒ ایک بڑے صوفی تھے۔ وہ بسطام کے رہنے والے تھے۔ بچپن ہی میں اپنی ماں سے اِجازت لے کر جنگل میں چلے گئے۔ وہاں اُنہوں نے ۳۰ سال خُدا کی عبادت میں گذارے۔ بہت سے صوفیوں اور ولیوں کی صحبت میں رہے۔

کئی سال کے بعد وہ اپنی ماں کے دِیدار کے لیے بسطام واپس آئے۔ جب وہ مکان پر گئے تو اُن کی ماں خدا سے اُن کے لیے دُعائے خیر کر رہی تھی۔ بایزیدؒ یہ ماجرا دیکھ کر رو پڑے اور ماں کے قدموں میں گر پڑے۔

ماں نے کہا، ''بیٹا! میں تیری جُدائی میں رو رو کر قریباً اندھی ہوگئی ہوں۔''

بایزیدؒ نے کہا، ''ماں! میں پہلے خُدا کی عبادت کو آپ کی خدمت سے زیادہ اہم سمجھ کر چلا گیا تھا۔ لیکن اب پتہ چلا کہ جو چیز برسوں کی عِبادت کے بعد حاصل کر سکا ہوں وہ میں چند دِنوں میں آپ کی خدمت کر کے حاصل کر سکتا تھا۔''

اس کے بعد بایزیدؒ ہمیشہ اپنی ماں کی خدمت میں لگے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ رات کے وقت اُن کی ماں نے پانی مانگا۔ بایزیدؒ نے صُراحی میں دیکھا تو پانی نہ تھا۔ مٹکے بھی خالی تھے۔ اِس لیے وہ ندی پر پانی لینے چلے گئے۔ اس عرصے میں اُن کی ماں کی آنکھ لگ گئی۔ بایزیدؒ ہاتھ میں پانی کی صُراحی لے کر جب واپس آئے تو ماں کو سویا ہوا پایا۔ وہ کچھ نہ بولے۔ صُراحی لیے وہیں کھڑے رہے۔ بڑی دیر کے بعد ماں کی آنکھ کھلی۔ بایزیدؒ نے اُنہیں پانی پِلایا۔ ماں نے اُنہیں دُعا دی۔ رات بڑی سرد تھی۔ صُراحی تھامے رکھنے سے بایزیدؒ کے ہاتھ ٹھٹھر گئے تھے۔ ماں نے کہا، ''بیٹا ! صُراحی ہاتھ سے نیچے کیوں نہ رکھ دِی ؟ بایزیدؒ نے کہا، ''مجھے ڈر تھا، صُراحی رکھنے سے آواز ہوگی اور آپ کی نیند میں خلل ہوگا۔''

الفاظ - معانی

بایزید بسطامیؒ ایک ایرانی صوفی تھے۔ ۸۰۴ء میں ایران کے 'بسطام' میں آپ پیدا ہوئے تھے۔ ۸۷۴ء میں آپ کا اِنتقال ہوا۔
صوفی پاک صاف، پرہیزگار، اللہ والا **ولی** اللہ کا دوست **دیدار** مُنہ دیکھنا، چہرہ دیکھنا **ماجرا** گزرا ہوا حال **صُراحی** لمبی گردن والا مٹی کا برتن **خلل** خرابی، دَخل۔

خودآموزی

۱۔ ذیل کے سوالات کے ایک جملے میں جواب دیجیے :

(۱) بایزید بسطامیؒ کہاں کے رہنے والے تھے ؟

(۲) بایزید بسطامیؒ نے کتنے سال عبادت میں گزارے؟

(۳) بایزیدؒ کے ہاتھ کیوں ٹھٹھر گئے تھے ؟

۲۔ تین یا چار جملوں میں جواب دیجیے :

(۱) بایزید بسطامیؒ ماں کی اجازت لے کر کہاں گئے ؟ کیوں؟

(۲) بایزید جب واپس آئے تو وہ کیوں رو پڑے ؟

(۳) بایزیدؒ نے ماں سے کیا کہا ؟

(۴) وہ رات بھر صُراحی ہاتھ میں لے کر کیوں کھڑے رہے ؟

۳۔ ذیل کے جملے کون کس سے کہتا ہے لکھیے:

(۱) ”بیٹا میں تیری جُدائی میں رو رو کر قریباً اندھی ہوگئی ہوں“۔

(۲) ”میں پہلے خدا کی خدمت کو آپ کی خدمت سے زیادہ اہم سمجھ کر چلا گیا تھا۔“

(۳) مجھے ڈر تھا صراحی رکھنے سے آواز ہوگی اور آپ کی نیند میں خلل ہوگا۔

۴۔ ذیل کے جملے میں اچھی عادت کے سامنے ✓ اور بُری عادت کے سامنے ✗ کا نشان کیجیے:

(۱) ماں باپ کی خدمت کرنا بھی عبادت ہے۔ ☐

(۲) حمید درسی کتاب کے صفحے پھاڑ دیتا ہے۔ ☐

(۳) ثنا گھر کے کاموں میں امّی کی مدد کرتی ہے۔ ☐

(۴) رقیّہ جوتے اِدھر اُدھر رکھتی ہے۔ ☐

۵۔ [الف] مثال کے مطابق قوسین میں دیے گئے لفظوں میں ”ئی“ لگا کر نئے الفاظ بنایئے:

مثال: خدا + ئی = خدائی

(۱) اچھا : ______ (۲) دانا : ______

(۳) بالا : ______ (۴) بُرا : ______

(۵) بھلا : ______ (۶) بڑا : ______

۶۔ قوسین میں سے صحیح لفظ تلاش کر کے ضد لکھیے :

(گرم ، بستی ، دِن ، چھوٹا ، بددُعا)

(۱) رات × ______ (۲) دُعا × ______

(۳) سرد × ______ (۴) جنگل × ______

(۵) بڑا × ______

۷۔ دِیے گئے الفاظ کے مجموعے کے لیے ایک لفظ لکھیے :

(۱) نیک اور پارسا انسان ______

(۲) گزرا ہوا حال ______

(۳) کسی کے لیے کی ہوئی اچھی دُعا ______

(۴) لمبی گردن والا مٹّی کا برتن ______

سرگرمی

- کسی بھی زیارت گاہ کی ملاقات کیجیے۔ وہاں نظر آنے والی اشیاء نوٹ کر کے اُن کا اِستعمال لکھیے۔

✤

اعادہ ۱

۱۔ ذیل کے سوالات کے ایک جملے میں جواب لکھیے :

(۱) شیر کہاں پھنس گیا ؟

(۲) رات اور دِن میں ہم کیا کرتے ہیں ؟

(۳) بایزید بسطامیؒ کہاں کے رہنے والے تھے ؟

۲۔ ذیل کے سوالات کے تین جملوں میں جواب لکھیے :

(۱) خدا نے ہمیں کون کون سی نعمتیں عطا کی ہیں ؟

(۲) بایزیدؒ رات بھر صراحی ہاتھ میں لیے کھڑے رہے۔ کیوں ؟

۳۔ خوش خط نقل کیجیے :

(۱) غصّہ : ________

(۲) پنجہ : ________

(۳) دہاڑنا : ________

(۴) آنکھ : ________

(۵) نیند : ________

(۶) بسطام : ________

(۷) دیدار : ________

(۸) صراحی : ________

۴۔ ہدایت کے مطابق کیجیے :

(۱) ا ، ب ، د ، ل ہر حرف سے ایک لفظ بنائیے۔

(۲) ان الفاظ سے ایک ایک جملہ بنائیے۔

۵۔ ہم معنی الفاظ لکھیے :

(۱) خدا = ________

(۲) پرندہ = ________

(۳) قدم = ________

(۴) خوف = ________

۶۔ ضدیں لکھیے :

(۱) نرمی × ______ (۲) رات × ______

(۳) غصّہ × ______ (۴) اوّل × ______

۷۔ قوسین میں سے مناسب لفظ کے ذریعے خانہ پُری کیجیے :

(کے ، کو، کی ، کا)

(۱) شیر ______ نیند میں خلل پڑا۔

(۲) چوہا شیر کی مدد ______ لیے دوڑا چلا آیا۔

(۳) شیر جنگل ______ راجا ہے۔

(۴) بایزیدؒ نے ماں ______ سویا ہوا پایا۔

۸۔ (الف) درجہ ذیل خاکہ میں چار جانوروں کے نام ہیں، اُنھیں تلاش کر کے اُن پر O بنایئے نیز لکھیے۔

اژ	تھا	لی	ببر	ڈو	ل
نٹ	بند	ی	شیر	ر	یا
دا	و	ر	و	چوُ	زہ

(۱) ______ (۲) ______

(۳) ______ (۴) ______

(ب) درجہ ذیل خاکہ میں چار چیزوں کے نام ہیں، اُنھیں تلاش کر کے O بنایئے اور لکھیے :

الما	خر	گو	ش	گھڑ	ر
ری	طا	کُر	سی	مو	ی
طو	ہر	ن	در	وا	زہ

(۱) ______ (۲) ______

(۳) ______ (۴) ______

۹۔ تصویر دیکھ کر سات سے آٹھ جملے لکھیے :

۴ چاند

حامد اللہ افسرؔ

تم ندّی پر جا کر دیکھو
جب ندّی میں نہائے چاند

ڈُبکی لگائے، غوطہ کھائے
ڈر ہے ڈُوب نہ جائے چاند

کِرنوں کی ایک سیڑھی لے کر
چھم چھم اُترا آئے چاند

جھولے میں پانی کی لہروں کے
کیا کیا پینگ بڑھائے چاند

ہنس ہنس کر ندی کے اَندر
روتوں کو بھی ہنسائے چاند

جب تُم اُس کو پکڑنے جاؤ
بادل میں چھپ جائے چاند

پھر چُپکے سے نکل کر دیکھے
اور پھر خود کو چھپائے چاند

اَب ہالے میں چُپ بیٹھا ہے
کیا کیا رُوپ دِکھائے چاند

چاہے جِدھر کو جاؤ افسؔر
ساتھ تمہارے جائے چاند

الفاظ - معانی

ہالہ دائرہ، کُنڈل (یہاں چاند کا کنڈل یا چاند کا منڈل مُراد ہے۔) **غوطہ** ڈُبکی **رُوپ** شکل

محاورے

غوطہ کھانا ڈوبنا **پینگ بڑھانا** اَیسا لمبا جھولا لینا کہ بہت اُونچا ہو جائے

خودآموزی

۱۔ ذیل کے سوالات کے ایک جملے میں جواب دیجیے :

(۱) ندی میں کون نہاتا ہے؟

(۲) چاند کسے ہنساتا ہے؟

(۳) چاند کہاں چھپ جاتا ہے؟

۲۔ ذیل کے سوالات کے تین جملے میں جواب دیجیے :

(۱) ندی پر چاند کے کون کون سے روپ نظر آتے ہیں؟

(۲) چاند روتوں کو کیسے ہنساتا ہے؟

۳۔ موسم کے بارے میں تین تین جملے لکھیے :

(۱) برسات : ____________________

(۲) گرمی : ____________________

(۳) سردی : ____________________

۴۔ ذیل کی حالت میں تم کیا کروگے؟

(۱) خوب سردی لگے تب ____________________

(۲) میلے میں جاؤ تب ____________________

(۳) شدّت کی گرمی لگے تب ____________________

۵۔ ہدایت کے مطابق کیجیے :

(۱) ذیل کی خالی جگہ میں قوسین میں سے لفظ چُن کر نئے الفاظ بنایئے :

(جا، لگا، آ، چھپا، نہا، دِکھا)

______ئے ، ______ئے ، ______ئے ،

______ئے ، ______ئے ، ______ئے

(۲) اِن الفاظ سے ایک ایک جملہ بنائیے۔

(۳) ان الفاظ والے مصرعے نظم سے تلاش کر کے لکھیے۔

۶۔ ذیل کے الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھیے :

(۱) غوطہ = ______	(۲) چاند = ______
(۳) پانی = ______	(۴) روپ = ______
(۵) ڈر = ______	(۶) کرن = ______

۷۔ آپ کا من پسند بال گیت لکھیے :

سرگرمی

- ذیل کی تصویر میں رنگ بھریے:

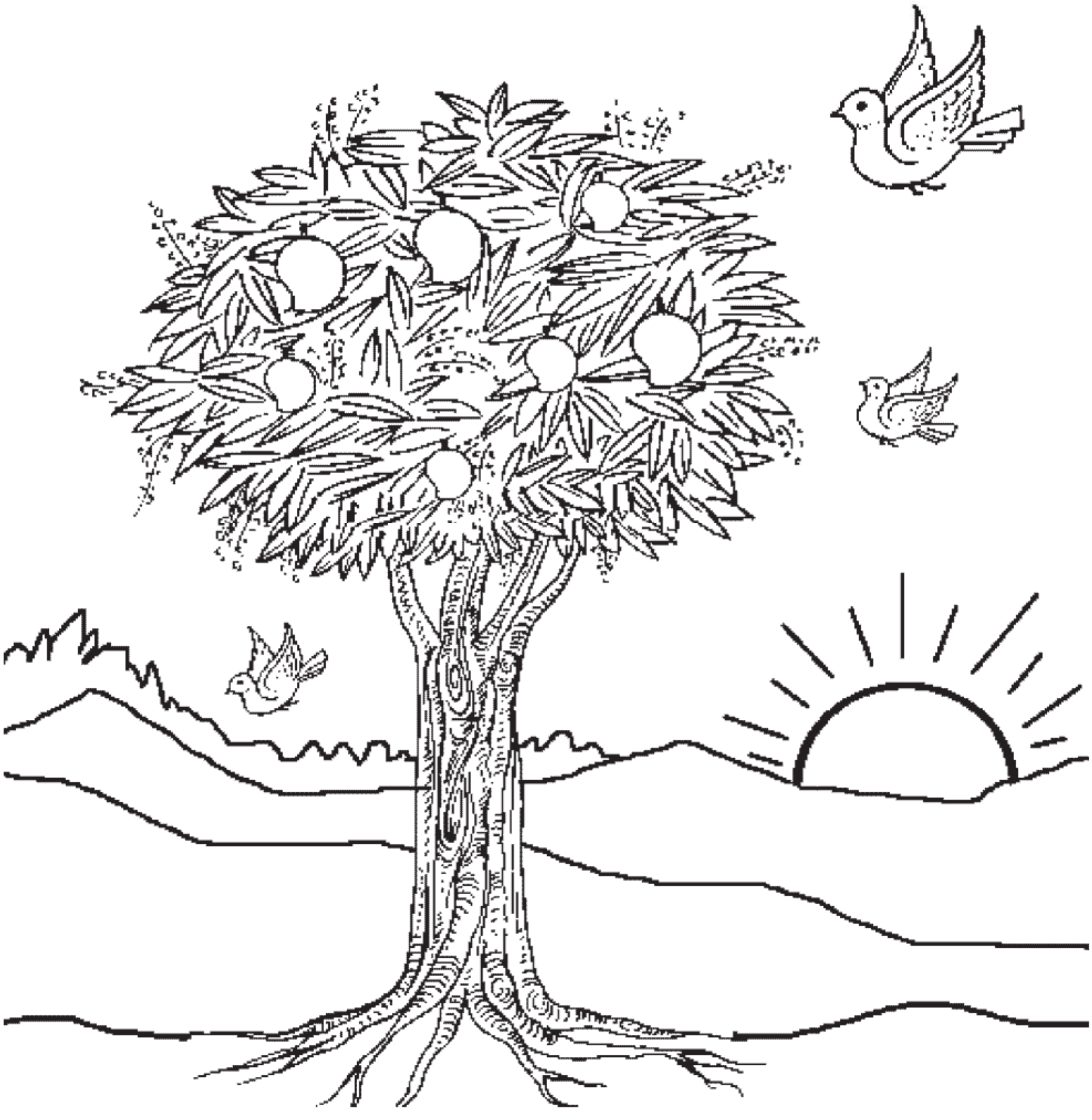

۵ اللّے تللّے کرتا ہوں

ایک تھا کوّا اور ایک تھی مینا۔ دونوں دوست تھے۔ مَینا نیک اور بھولی بھالی تھی۔ لیکن کوّا تھا بڑا چالاک۔ مَینا نے کوّے سے کہا، ''کوّا بھائی! کوّا بھائی! چلو ہم کھیت جوت کر بوائی کریں۔ خوب سارے دانے پیدا ہوں گے تو سال بھر سکون سے کھائیں گے اور دانہ چُگنے کے لیے دور نہیں جانا پڑے گا۔''

کوّے نے کہا، ''ٹھیک ہے چلو!''

پھر کوّا اور مَینا اپنی چونچ سے کھیت جوتنے لگے۔

کچھ ہی دیر میں کوّے کی چونچ ٹوٹ گئی۔ کوّا لوہار کے یہاں چونچ گھڑوانے گیا۔

جاتے جاتے مَینا سے کہہ گیا، ''مَینا بہن! آپ کھیت جوتتے رہیے، میں اپنی چونچ گھڑوا کے آتا ہوں۔''

مَینا نے کہا، ''ٹھیک ہے۔''

پھر تو مَینا نے سارا کھیت جوت ڈالا لیکن کوّا نہیں آیا۔

کوّے کی نیت بگڑ گئی تھی اُس نے اپنی چونچ تو گھڑوالی لیکن کام نہ کرنا پڑے اِس لیے پیڑ پر بیٹھ کر لوہار سے بتولے بنانے لگا۔

مَینا کوّے کا انتظار کرتی رہی، تھک ہار کر کوّے کو بُلانے چلی گئی۔

جا کر کوّے سے کہا، ''کوّا بھائی! کوّا بھائی! کھیت کی جُتائی تو ہوگئی۔ چلو نا! اَب ہم بوائی کریں''۔

کوّے نے کہا،

''اللّے تللّے کرتا ہوں
چونچ اپنی گھڑواتا ہوں
بہن مَینا! تو چل، مَیں آتا ہوں۔''

مَینا لوٹ گئی اور اُس نے بوائی کا کام شروع کر دِیا۔ اُس نے خوب سارا باجرا بویا کچھ ہی دِنوں میں اِتنی خوب صورت فصل ہوئی کہ لوگ دیکھتے ہی رہ گئے۔ جب نِرائی کا وقت آن پہنچا تو مَینا بہن پھر سے کوّے کو بُلانے گئی۔

مَینا نے جا کر کوّے سے کہا۔ ''کوّا بھائی! کوّا بھائی! چلو! چلو! باجرے کی فصل بہت اچھی ہوئی ہے، اب ہم جلدی سے نرائی کریں، ورنہ فصل کو نقصان ہوگا۔''

کاہل کوّا پیڑ پر سے بولا،

''اللّے تللّے کرتا ہوں
چونچ اپنی گھڑواتا ہوں
بہن مَینا! تو چل، مَیں آتا ہوں۔''

مَینا پھر لوٹ گئی اور اُس نے اکیلے ہی پورے کھیت کی نرائی کردی۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد فصل کی کٹائی کا وقت آ پہنچا۔ مَینا بہن پھر سے کوّے کو بُلانے جا پہنچی۔

عَیّار کوّے نے کہا،

''اللّے تللّے کرتا ہوں
چونچ اپنی گھڑواتا ہوں
بہن مَینا! تو چل، مَیں آتا ہوں۔''

اِس بار پھر مینا مایوس ہوکر واپس چلی آئی اور کوّے سے ناراض ہو کر اُس نے اکیلے ہی فصل کاٹ لی۔ پھر تو مَینا نے باجرے کی بالیوں میں سے باجرا نِکالا۔ ایک طرف باجرے کا ڈھیر کیا اور دوسری طرف بھوسی کا ایک ڈھیر لگایا اور

اُس پر تھوڑا سا باجرا ڈالا۔ پھر کوّے کو بُلانے گئی۔ جا کر کہا، ''کوّا بھائی! کوّا بھائی! اب تو چلو گے نا! باجرے کے ڈھیر تیار کر دِیے ہیں۔ جو حصّہ آپ کو اچھا لگے وہ آپ رکھ لینا۔''

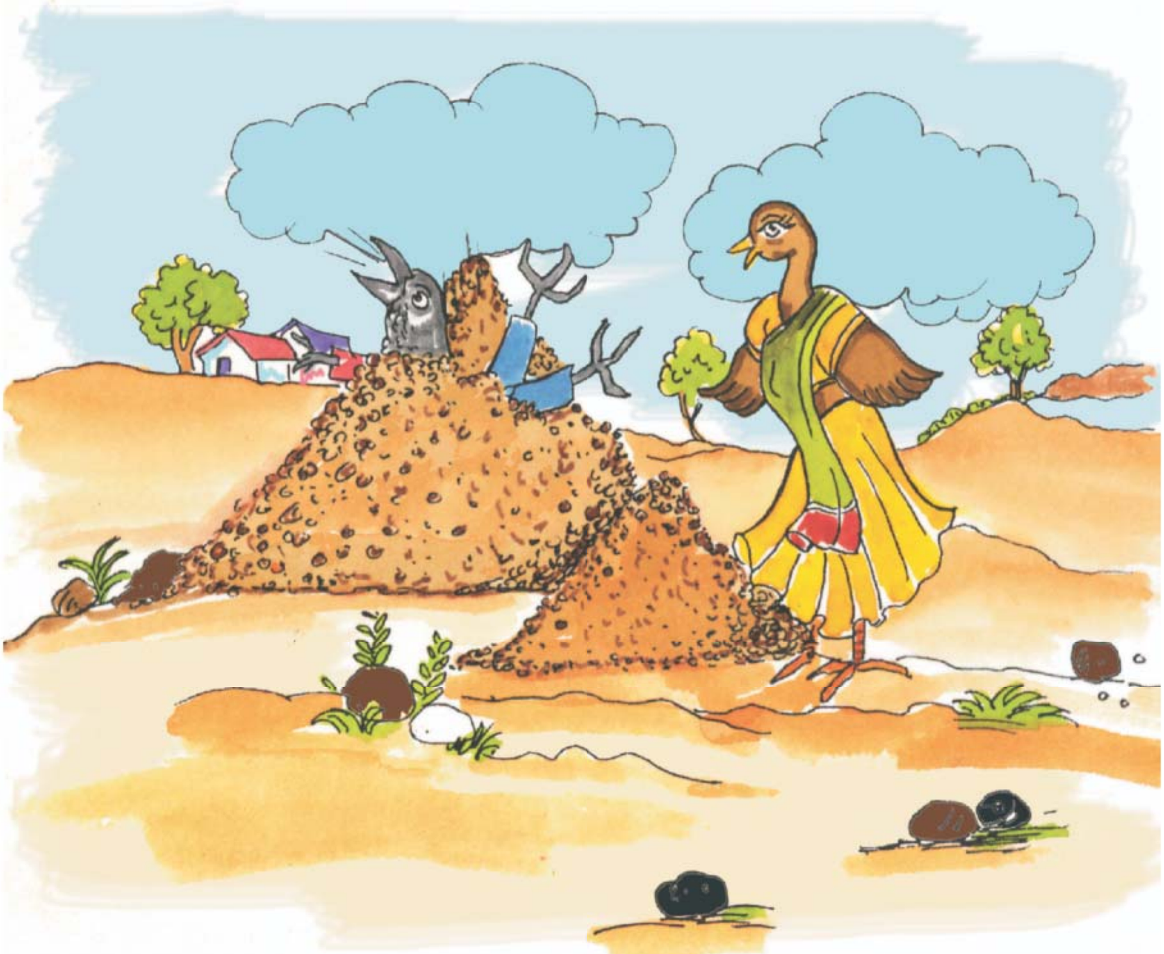

محنت مزدوری کے بغیر باجرے کی فصل سے حصّہ ملے گا یہ سُن کر کوّا پھولا نہ سمایا۔ اُس نے مَینا سے کہا، ''چلو بہن! تیّار ہی ہوں۔ اب تو چونچ بھی صحیح ہوگئی ہے۔''

''ہاں! اب مزہ آئے گا، بُری نیّت کا پھل جو چکھنے کو ملے گا۔ کوّا بھائی!'' مَینا نے اپنے دِل میں یہ بات کہی۔

پھر مَینا اور کوّا کھیت پر پہنچے۔ جہاں مَینا کی محنت کی فصل کے ڈھیر لگے تھے۔ کوّا سیدھے بھوسی کے ڈھیر پر جا پہنچا، بلند جو تھا۔ لیکن اُس نے جیسے ہی بیٹھنے کی کوشش کی، اُس کے پیر بھوسی میں دھنس گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے اُس کی آنکھ میں، کان میں، مُنہ میں، سبھی جگہوں پر بھوسی بھر گئی۔ اِس طرح کوّا بڑی مشکل میں پھنس گیا۔ اُسے اپنی بے ایمانی اور کاہلی کا بدلہ مل گیا۔

پھر مَینا بہن سارا باجرا اپنے گھر لے گئی، کھایا، پِیا اور مزے سے رہنے لگی۔

الفاظ - معانی

کھیت جوتنا کھیت میں ہل چلانا۔ **بوائی کرنا** کھیت کی زمین میں بیج دَبانا **نِرائی** اپنے آپ اُگنے والی نکمی گھاس کھیت سے نکالنا۔ **گھڑوانا** ٹوٹی ہوئی چیز کو بنوانا، مرمّت کروانا **عیار** فریبی

محاورے

اَللّے تللّے کرنا موج مستی کرنا۔ **بتولے بنانا** چکنی چپڑی باتیں کرنا۔ **پھولا نہ سمانا** بہت خوش ہونا

خودآموزی

۱۔ ایک جملے میں جواب دیجیے :

(۱) مَینا کا مزاج کیسا تھا ؟

(۲) کوّا اور مَینا کس سے کھیت جوتنے لگے ؟

(۳) مَینا نے کھیت میں کیا بویا ؟

(۴) کھیت سے نکمّی گھاس پھوس کس نے صاف کردی ؟

(۵) کس کی محنت سے باجرے کی فصل اچھی ہوئی ؟

۲۔ ذیل کے سوالات کے جواب دو تین جملوں میں دیجیے :

(۱) کوّا پیڑ پر بیٹھ کر لوہار سے بتولے بنانے لگا، کیوں؟

(۲) نکمّی گھاس پھوس دور کرتے وقت مَینا نے کوّے سے کیا کہا ؟

(۳) کاہل اور چالاک کوّا مَینا کو کیا جواب دیتا ہے؟

(۴) کوّا کون سے ڈھیر پر بیٹھا ؟ اُس کی کیا حالت ہوئی ؟

۳۔ ذیل کے حرفوں کی مدد سے الفاظ بنایئے :

مثال : م ، ی ، ن ، ا – مینا

(۱) ن ، ی ، ک – ______

(۲) چ ، ا ، ل ، ا ، ک – ______

(۳) چ ، و ، ن ، چ - ___________

(۴) ا ، ن ، ت ، ظ ، ا ، ر - ___________

(۵) ب ، ا ، ج ، ر ، ا - ___________

(٦) ف ، ص ، ل - ___________

۴۔ ذیل کے جملے کون بولتا ہے لکھیے :

(۱) ''ٹھیک ہے ، چلو!'' ___________

(۲) ''چلو! چلو! باجرے کی فصل بہت اچھی ہوئی ہے۔'' ___________

(۳) ''خراب نیّت کا پھل اب چکھنے کو ملے گا۔'' ___________

۵۔ قوسین میں سے لفظ چُن کر خانہ پُری کیجیے :

(کو ، کی ، کے ، کا)

(۱) کوّے ___________ چونچ ٹوٹ گئی۔

(۲) نکمّی گھاس دور کرنے ___________ وقت آگیا۔

(۳) خراب نیت کا پھل اب چکھنے ___________ ملے گا۔

٦۔ ہدایت کے مطابق کیجیے :

(۱) آپ کے علاقے کے سماجی خدمت گار کی فہرست تیّار کیجیے۔

(۲) اُن کے آلات کی فہرست تیّار کیجیے۔

(۳) کسان کن آلات کا استعمال کرتا ہے، لکھیے ۔

(۴) آپ نے کن کن لوگوں سے ملاقات کی؟ بحث کیجیے۔

۷۔ ضدیں لکھیے :

(۱) خوبصورت × ___________

(۲) بڑا × ___________

(۳) مشکل × ___________

(۴) مایوس × ___________

۸۔ ذیل کے جملے کے لیے ایک لفظ لکھیے :

(۱) کھیت میں سے غیر ضروری گھاس دور کرنا۔ ____________

(۲) کھیت میں لہلہانے والا اَناج ____________

۹۔ آپ کے گھر آنگن میں نظر آنے والے پرندوں کی فہرست بنائیے۔

۱۰۔ کھیت کی ملاقات کیجیے اور ذیل کے مطابق نوٹ کیجیے :

(۱) آپ نے کس کے کھیت کی ملاقات کی ؟

(۲) ملاقات کے دوران کھیت میں کون سی فصل تھی ؟

(۳) اُس فصل سے ہمیں کیا ملتا ہے، نوٹ کیجیے۔

۱۱۔ تصویر دیکھ کر بیان کیجیے :

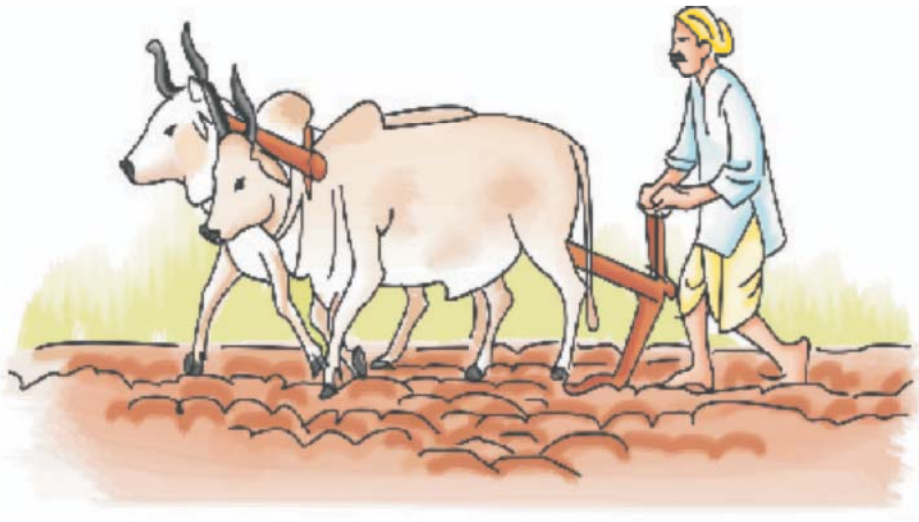

سرگرمی

- لائبریری سے بچّوں کی کہانیاں حاصل کر کے پڑھیے۔
- جُتائی، بوائی، سینچائی، نرائی اور کٹائی کے موقعوں پر کھیت کی ملاقات کیجیے اور ان کاموں کا مشاہدہ کر کے طریقہ نوٹ کیجیے۔

✤

٦ تُک بندی

(۱)

ٹوٹا جب انڈے کا خول
نِکلا چہرہ گول مٹول
نرم ملائم اُس کی کھال
مخمل جیسے اُس کے بال

(۲)

سب سے اچّھے میرے ابّو
سب سے پیارے میرے ابّو
شام کو جب دفتر سے آئیں
ٹافی، بسکٹ یا پھل لائیں

(۳)

مشرِق میں سورج دیکھو
پیٹھ کے پیچھے مغرِب ہو
بائیں ہاتھ شمال ہے
داہنے ہاتھ جنوب ہے

الفاظ - معانی

خول اوُپری پرت، اَنڈے کا چھلکا **چوزہ** مُرغی کا بچّہ **مشرق** سورج نکلنے کی جگہ، پورَب **مغرِب** سورج ڈوبنے کی جگہ، پچّھم **شمال** مشرق کی طرف مُنہ اورمغرب کی جانب پیٹھ کرکے کھڑے ہونے پر بائیں طرف والی سمت، اُتّر **جنوب** مشرق کی طرف مُنہ اورمغرب کی جانب پیٹھ کرکے کھڑے ہونے پر دائیں جانب کی سمت، دکھن۔

خود آموزی

۱۔ ایک جملے میں جواب دیجیے :

(۱) انڈے کے خول میں سے کیا نِکلا ؟

(۲) چوزہ کیسا ہے؟

(۳) چوزے کے بال کیسے ہیں ؟

(۴) ابّو کیا کیا لے کر آتے ہیں ؟

(۵) سمتوں کے نام بتائیے۔

۲۔ نظم میں سے پسندیدہ ایک تُک بندی لکھیے :

۳۔ مثال کے مطابق اپنے دوست کی اچھی عادت کے بارے میں لکھیے :

مثال : عرفان وقت پر اسکول آجاتا ہے۔

۴۔ قوسین میں دیے گئے حرفوں کے ذریعے خانہ پُری کیجیے :

(ج ، ب ، م ، ق ، ل ، ن)

(۱) مشر____ | (۲) سور____ | (۳) مغر____

(۴) شما____ | (۴) جنو____

۵۔ قوسین میں سے صحیح لفظ چُن کر خانہ پُری کیجیے :

(۱) انڈے کا ____ (غول،خول)

(۲) چوزہ گول ____ (مٹول،ٹٹول)

(۳) ملائم اُس کی ____ (جال،کھال)

(۴) مخمل جیسے ____ (بال ، لال)

۶۔ ہم معنی الفاظ لکھیے :

(۱) خول = ________ (۲) ملائم = ________

(۳) پیار = ________ (۴) دفتر = ________

۷۔ مثال کے مطابق لکھیے :

مثال : ابّو - امّی

(۱) راجا - ________ (۲) شیر - ________

(۳) چچا - ________ (۴) بھائی - ________

۸۔ با آواز بلند پڑھیے اور دیکھ کر لکھیے :

(۱) ٹوٹا جب انڈے کا خول ________

(۲) نکلا چوزہ گول مٹول ________

(۳) نرم ملائم اُس کی کھال ________

(۴) مخمل جیسے اُس کے بال ________

۹۔ مثال کے مطابق الفاظ کا استعمال کر کے جملہ بنائیے :

مثال : چوزہ - گول : چوزہ گول مٹول ہے۔

(۱) نرم - کھال : ________

(۲) ابّو - ٹافی : ________

(۳) مشرق-سورج : ________

(۴) بائیں-شمال : ________

سرگرمی

- اخبار یا رِسالے میں سے تک بندیاں حاصل کر کے ذخیرہ کیجیے۔

اعادہ ۲

۱۔ ایک جملے میں جواب لکھیے :

(۱) کوّا اور مَینا کیسے کھیت جوتنے لگے ؟

(۲) کھیت میں سب سے زیادہ محنت کس نے کی ؟

(۳) چاند کہاں چھپ جاتا ہے؟

۲۔ مندرجہ ذیل جملے کون کس سے کہتا ہے؟ لکھیے :

(۱) ''کوّا بھائی ! کوّا بھائی! چلو ہم کھیت جوت کر بوائی کریں''۔

(۲) ''الَلّے تلَلّے کرتا ہوں، چونچ اپنی گھڑواتا ہوں۔''

(۳) کوّا بھائی ! اب تو چلیے، فصل کی کٹائی کا وقت آ پہنچا ہے''۔

۳۔ قوسین میں دیے گئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ خاکہ میں سے تلاش کرکے اُن کے اردگرد O بنائیے اور خالی جگہ میں لکھیے :

(نیّت ، کاہل ، عیّار ، محنت ، ملائم ، دفتر)

کام	آ	چا	لا	ک	با	اِرا
چور	ی	کو	شش	با	ت	دہ
با	آ	ج	شش	نر	دو	لہ
ت	فِس	با	با	جا	م	ی

(۱) ____________ (۲) ____________

(۳) ____________ (۴) ____________

(۵) ____________ (۶) ____________

۴۔ قوسین میں دیے گئے الفاظ کی ضد خاکہ میں سے تلاش کیجیے، اُن کے اِردگرد O بنائیے اور خالی جگہ میں لکھیے :

(دوست ، ہار ، آخر ، گندہ ، کل)

دُ	آ	ج	شُر	بر	دِ
شمن	ی	با	و	پر	کھا
بر	صا	ب	ع	تر	ئے
آ	پ	ف	کر	حر	جر
دو	ڑ	ڑ	ج	ی	ت

(۱) ____________ (۲) ____________

(۳) ____________ (۴) ____________

(۵) ____________

۵۔ دیے گئے الفاظ کے مجموعے کے لیے ایک لفظ لکھیے :

(۱) کھیت میں ہل چلانا : ____________

(۲) کھیت میں بیج بونا : ____________

(۳) کھیت کی فصل کاٹنا : ____________

(۴) کھیت میں سے نکمّی گھاس دور کرنا : ____________

۶۔ ہم معانی الفاظ لکھیے :

(۱) غوطہ = ____________

(۲) چاند = ____________

(۳) پانی = ____________

۷۔ آپ کی من پسند تگ بندی کے چار مصرعے لکھیے :

۶۔ ہدایت پر عمل کیجیے :

(۱) ب ،ک اور گ سے شروع ہونے والے الفاظ لکھیے ۔

(۲) چار حرفی الفاظ لکھیے ۔

(۳) بھ ، کھ ، گھ حرف سے شروع ہونے والے مزید الفاظ لکھیے ۔

(۴) آپ کے دوست نے لکھے ہوئے مرکّب الفاظ پڑھیے اور بحث کیجیے۔

اُردو

جماعت ۳

(دوسرا سمیسٹر)

ઉર્દૂ ભાષા ધોરણ 3
(દ્વિતીય સત્ર)

۷

چیونٹی اور کبوتر

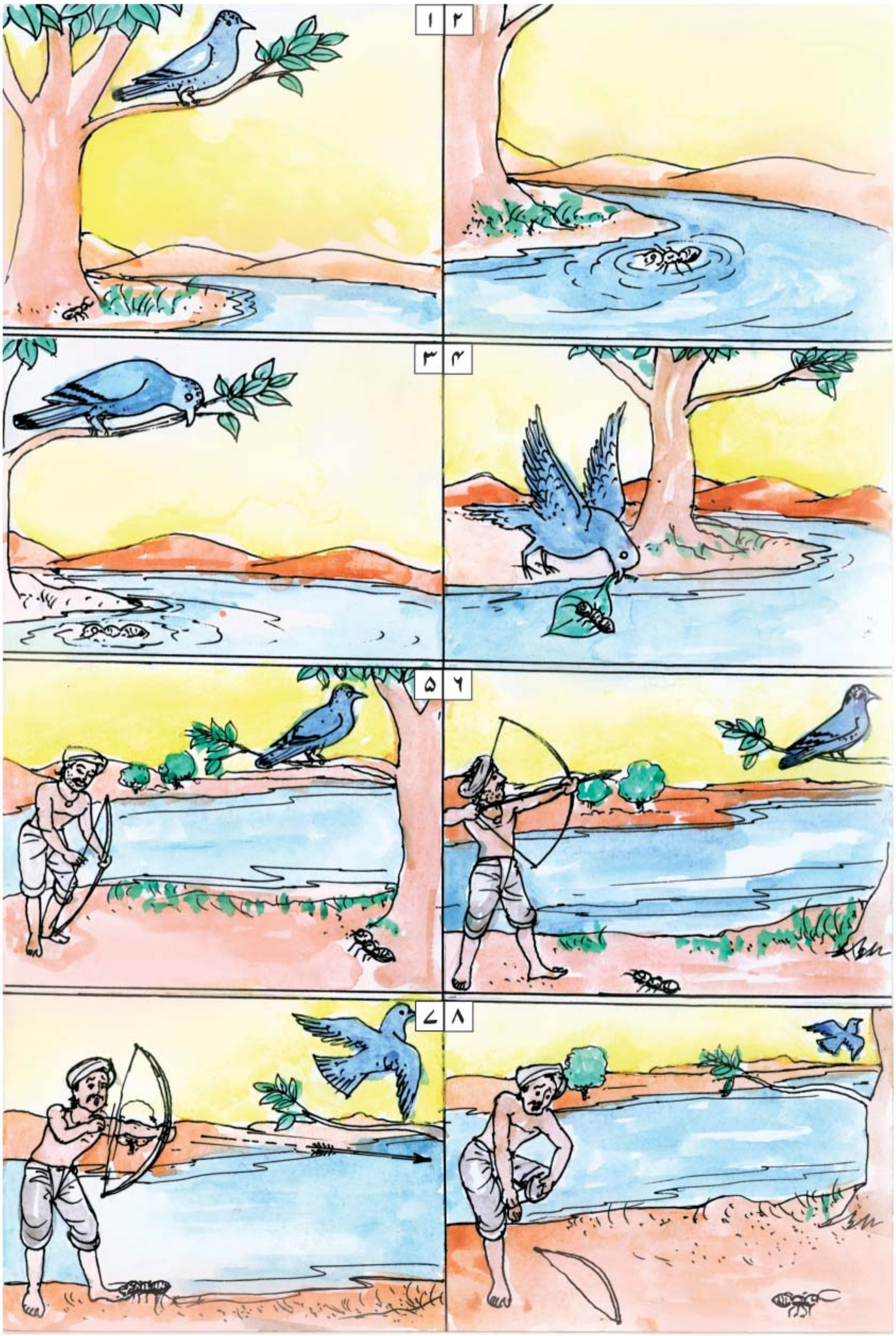

خود آموزی

۱۔ ذیل کے سوالات کے ایک جملے میں جواب دیجیے :

(۱) کبوتر نے پانی میں پتّہ کیوں ڈالا ؟

(۲) چیونٹی اور کبوتر کی رہائش کے نام لکھیے۔

۲۔ ذیل کے الفاظ کا استعمال کر کے جملے لکھیے :

مثال : پانی : یہ پانی میٹھا ہے۔

(۱) درخت :

(۲) شکاری :

(۳) کبوتر :

(۴) چیونٹی :

(۵) پتّہ :

۳۔ ہدایت کے مطابق کیجیے :

(۱) آپ کے گھر اور جماعت میں جو چیزیں نظر آتی ہیں اُن کی فہرست بنائیے۔

(۲) اُس فہرست میں سے روزانہ استعمال کی جانے والی اور کبھی کبھی استعمال کی جانے والی چیزیں الگ کیجیے۔

(۳) الگ کی گئیں چیزوں میں سے پانچ پانچ پسندیدہ چیزوں کا استعمال کہاں کرتے ہیں ؟ نوٹ کیجیے۔

(۴) چیزوں کی فہرست تیّار کرنے میں کیا مشکلات پیش آئیں ؟ اُنہیں کیسے الگ کیا ؟ استعمال میں کس بات کو مدّ نظر رکھا، بحث کیجیے۔

۴۔ ذیل کے الفاظ خوش خط لکھیے :

(۱) شکاری - ____________
(۲) تیر کمان - ____________
(۳) درخت - ____________
(۴) چیونٹی - ____________
(۵) کبوتر - ____________
(۶) پتّہ - ____________

۵۔ ذیل کے خانوں میں سے پرندے اور درخت کے نام تلاش کیجیے :

بر	کو	ئل	نیم	بُل	بُل	چڑ
ب	گد	طو	ر	کبو	ج	یا
کوّا	مو	ر	طا	تر	آ	ج
آ	سو	پا	لو	پی	پل	م

پرندے

جواب : (۱) ____________
(۲) ____________
(۳) ____________
(۴) ____________

درخت

(۱) ____________
(۲) ____________
(۳) ____________
(۴) ____________

۶۔ تصویری کہانی میں سے کسی ایک تصویر کے بارے میں لکھیے :

____
____
____
____
____

۷۔ ہدایت کے مطابق کیجیے :

(۱) 'ن' حرف سے شروع ہونے والے الفاظ لکھیے۔

(۲) پسندیدہ دو الفاظ سے دو جملے لکھیے۔

(۳) آپ کے لکھے ہوئے جملے اور دیگر طلبہ کے جملوں کے بارے میں بحث کیجیے۔

(۴) حرف سے الفاظ اور الفاظ سے جملہ بنانے میں پیش آنے والی مشکلات پر بحث کیجیے۔

سرگرمی

- اسکول لائبریری سے دیگر تصویری کہانیاں حاصل کر کے حمد کے پروگرام میں پیش کیجیے۔

✤

۸ امّی جان

بڑے ہی شوق سے مُجھ کو پڑھاتی ہیں، لکھاتی ہیں
بڑے ہی پیار سے، جو پوچھتا ہوں، وہ بتاتی ہیں

نہ جھنجھلاتی ہیں وہ مُجھ پر، نہ غُصّہ ہی دِکھاتی ہیں
جو مجھ کو ڈانٹتی بھی ہیں، تو فوراً مُسکراتی ہیں

خُدا رکھے کہ مجھ پر مہربان ہیں کس قدر امّی
بُری دیکھی جو کوئی بات مجھ میں، پیار سے ٹوکا

کبھی کھیلا جو کوئی کھیل گندہ، مجھ کو سمجھایا
کبھی چُغلی کسی کی میں نے کھائی، تو بُرا مانا

دُرُست اُس کو کرایا، لفظ اگر کوئی غلط بولا
غرض کرتی ہیں میری تربیت آٹھوں پہر امّی

صحابہ کے، بُزرگوں کے، مجھے قصّے سُناتی ہیں
حدیثیں بھی سُناتی، اُن کا مطلب بھی بتاتی ہیں

سلیقے سے، صفائی سے، مجھے رہنا سِکھاتی ہیں
مِرے آرام کی خاطر، وہ تکلیفیں اُٹھاتی ہیں

نہیں کوئی بھی اِتنا مہربان، ہیں جس قدر امّی
بڑا ہے اُن کا رُتبہ اور اُونچا ہے مقام اُن کا

ہمیشہ دِل سے کرتا ہوں اَدَب اور احترام اُن کا
نہ میں اُن سے جھگڑتا ہوں، نہ میں لیتا ہوں نام اُن کا

خوشی کے ساتھ کر دیتا ہوں مَیں ہر ایک کام اُن کا
جبھی تو مُجھ کو کہتی ہیں 'مِرا نورِ نظر' امّی

الفاظ - معانی

شوق سے خوشی سے **جھنجھلانا** چڑ چڑانا، ناراض ہونا **تربیت کرنا** پرورش کرنا، اَدَب، سلیقہ اور اچھی اچھی باتیں سکھانا **آٹھوں پہر** دِن بھر، ہروقت **صَحابہ** پیارے نبیﷺ کے پیارے ساتھی **رُتبہ** دَرجہ، مرتبہ **احترام** عزّت **مقام** مرتبہ، عزّت **نورِنظر** نظر کی روشنی (پیار سے بیٹے کو کہتے ہیں۔)

خود آموزی

ا۔ سوالات کے جواب دیجیے:

(ا) وہ کون ہیں، جو شوق سے پڑھاتی، لکھاتی ہیں؟

(۲) امّی جب کوئی بُری بات دیکھتی ہیں تو کیا کرتی ہیں؟

(۳) امّی کن لوگوں کے قصّے سناتی ہیں؟

(۴) امّی کس کی خاطر تکلیفیں اُٹھاتی ہیں؟

(۵) بچّہ اپنی ماں کا ہر کام کس طرح کر دیتا ہے؟

۲۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے لیے نظم میں سے الفاظ تلاش کر کے لکھیے:

(ا) محبّت - ____________

(۲) ناراض - ____________

(۳) دِن بھر - ____________

(۴) پرورِش - ____________

(۵) معنی - ____________

(۶) آنکھوں کا نور - ____________

۳۔ ہدایت کے مطابق کیجیے:

(ا) س، ت، ک، ن حرفوں سے الفاظ بنائیے۔

(۲) ان الفاظ سے جملے بنائیے۔

۴۔ جن الفاظ کے آخر میں "تی" آتا ہو ایسے الفاظ نظم میں سے تلاش کر کے لکھیے:

(ا) ____________

(۲) ____________

(۳) ____________

(۴) ____________

(۵) ____________

(۶) ____________

۵۔ ذیل کے الفاظ استعمال کر کے جملے لکھیے:

(ا) مُسکراتی : ____________

(۲) مہربان : ____________

(۳) کھیل : ____________

(۴) تربیت : ____________

۶۔ نظم کی بِناء پر اشعار ترتیب دیجیے :

(۱) کبھی کھیلا جو کوئی کھیل گندہ۔

(۲) درست اُس کو کرایا لفظ

(۳) خدا رکّھے کہ مجھ پر مہربان

(۴) بُری دیکھی جو کوئی بات

(۵) غرض کرتی ہیں میری تربیت

(۶) کبھی چُغلی کسی کی میں نے کھائی

۷۔ اشعار مکمّل کیجیے :

بڑے ہی شوق سے ______________

____

____

______________ تو فوراً مسکراتی ہیں

۸۔ ذیل کے الفاظ کو لغت کی ترتیب سے لکھیے :

شوق ، پیار ، غصّہ ، مسکرانا ، کھیل ، درست

سرگرمی

- اپنے اساتذہ کی مدد سے دیگر نظمیں حاصل کر کے اجتماعی پڑھائی کیجیے۔

۹ صحّت کی عدالت میں

افراد ، جج ، پیشکار ، محرّر ، چپراسی ، صحت انسپکٹر ، ایک سپاہی ، چار ملزِم

(عدالت کا کمرہ، پیشکار اور محرّر کاغذات ٹھیک کررہے ہیں۔ چپراسی دروازے پر کھڑا ہے۔ انسپکٹر صاحب داخل ہوتے ہیں۔)

اِنسپکٹر : السّلامُ علیکم۔ پیشکار صاحب!

پیشکار : وعلیکم السّلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آیئے، انسپکٹر صاحب، جج صاحب کے آنے کا وقت قریب ہے۔ میں تو آپ ہی کا انتظار کررہا تھا۔ آج تو آپ ہی کے چالان کردہ مقدّمات کی پیشی ہے۔

اِنسپکٹر : (جیب سے کاغذات نکالتے ہوئے) آپ نے بلاوجہ انتظار کی زحمت گوارا کی، میں تو خود ہی حاضر ہوجاتا۔ فرمایئے میرے کتنے مقدمات پیش ہوں گے؟

پیشکار : (مقدمات کی فہرست دیکھتے ہوئے) زیادہ نہیں صرف چار ہیں۔

(اِتنے میں جج صاحب سلام کرتے ہوئے داخل ہوتے ہیں۔ سب لوگ ادب سے کھڑے ہوجاتے ہیں

اور کارروائی شروع ہوتی ہے۔)

جج : پیشکار صاحب فہرست مقدمات پیش کیجیے۔

پیشکار : (کاغذات پیش کرتے ہوئے) یہ لیجیے جناب!

جج : ملزم نمبر ایک پیش کیا جائے

(چپراسی ملزم نمبر ا کو پیش کرتا ہے۔)

جج : اس سے متعلق فردِ جُرم سنائی جائے۔

انسپکٹر : جناب یہ صبح کو اٹھ کر دانت نہیں مانجتا اور گندے منہ کھانا شروع کر دیتا ہے۔

جج : (ملزم کو مخاطب کرکے) تم صحت کے قوانین کی اتنی کُھلی خلاف ورزی کرتے ہو کیا تمھیں اس جرم کا اقرار ہے؟

ملزِم : (سہمی ہوئی آواز میں) جی ہاں۔ بات یہ ہے کہ بھوک لگی ہوتی ہے اور مجھ سے صبر نہیں ہوتا۔

جج : اچھا، تو تمھیں ایسی سزا مِلنی چاہیے جس کے ڈر سے تم آئندہ صبر کرنا بہتر خیال کرو۔ تمھیں قانونِ صحت کے مطابق ایک ہفتے کے لیے دردِ دنداں کی سزا دی جاتی ہے۔

(پیشکار صاحب فوراً سزا کا فارم بھر کر ملزِم نمبر ا کے حوالے کرتے ہیں، اور سپاہی اس کو لے کر باہر چلا جاتا ہے۔ باہر سے کراہنے کی آواز آتی ہے، جو رفتہ رفتہ مدھم ہوتی جاتی ہے۔)

جج : (فہرست مقدمات دیکھتے ہوئے) مقدمہ نمبر ۲ کا ملزم پیش کیا جائے۔

انسپکٹر : جناب ملزم نمبر ۲ یہ ہے (اشارہ کرتے ہوئے) یہ رات کو اپنے کمرے کی کھڑکیاں بند کرکے اور منہ لحاف میں ڈھک کر سوتا ہے۔

جج : ملزم نمبر ۲، کیا تم اپنے جرم کا اقرار کرتے ہو؟

(ملزم نمبر ۲ خوف سے کچھ بول نہیں پاتا، اور کانپنے لگتا ہے۔)

جج : گویا تمھیں اقرار ہے ! شکل سے تو تم اِتنے بڑے جرم کے مرتکب نہیں معلوم ہوتے۔ اللہ کی بہت بڑی نعمت تازہ ہوا ہے، اور اس کو تم رات بھر اپنے کمرے میں داخل نہیں ہونے دیتے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟

ملزم : جی ہاں، ہے تو یہ سچ۔ لیکن میں کیا کروں۔ مجھے بہت سردی لگتی ہے۔

جج : تو پھر اب سزا کی گرمی تم کو بتائے گی کہ کس طرح تھوڑی سردی برداشت کرکے صحت کے قوانین کی پابندی کی جاتی ہے۔ (مقدمے کی مسل پر لکھتے ہوئے) قوانین صحت کی رُو سے ملزم نمبر۲ کو زکام اور نزلہ کی سزا دی جاتی ہے۔ اور جب جب یہ قانون کی خلاف ورزی کرے گا زکام کی شدّت بڑھتی جائے گی۔

(سپاہی ملزم کو لے کر پیشکار کے پاس آتا ہے، اور سزا کا پرچہ لے کر باہر چلا جاتا ہے۔ باہر سے چھینکنے کی آوازیں آتی ہیں۔)

جج : (پھر فہرست مقدّمات دیکھتے ہوئے حکم دیتا ہے۔) ملزم نمبر۳ کو پیش کیا جائے اور فرد جرم سُنائی جائے۔

انسپکٹر : (تیسرے ملزم کو پیش کرتے ہوئے) جناب ملزم نمبر۳ کھانا کھانے کے بعد بھی وقت بے وقت کھاتا رہتا ہے۔ اس کے کھانے کا کوئی وقت نہیں۔

جج : کیا تم اس جرم کا اقرار کرتے ہو کہ تم نہ صرف اصول صحت کی خلاف ورزی کرتے ہو، بلکہ اپنی اس شکم پرستی سے والدین کی پریشانی کا باعث اور اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق کے بے جا اِسراف کے مجرم بھی بنتے ہو۔ اس طرح تم بیک وقت تین جرائم کے مجرم ہو۔ (مجرم سر جھکا لیتا ہے، اور خاموش رہتا ہے۔)

اچھا تو پھر تم کو قوانین صحت کی رو سے ضعفِ معدہ کی سزا دی جاتی ہے۔ (ملزم اپنا پیٹ پکڑے ہوئے کراہتا سپاہیوں کے ساتھ چلا جاتا ہے۔)

جج : مقدمہ نمبر۴ ملزم نمبر۴ پیش کیا جائے (اور پھر فہرست مقدمات کے رجسٹر پر لکھنا بند کردیتا ہے۔)

انسپکٹر : جناب، اس ملزم کو شارع عام پر میں نے جابجا تھوکتے ہوئے پایا اور منع کرنے کے باوجود اس نے جراثیم کے ڈھیر کے ڈھیر فضا میں بکھیر دیے۔

جج : صحت کی سرزمین میں یہ جسارت ناقابل برداشت ہے۔ تم ساری بستی کی فضا کو جراثیم سے آلودہ کرکے معصوم جانوں کو ہلاکت میں ڈالنا چاہتے ہو۔ تمہارا جرم تو اِتنا سنگین ہے کہ جتنی سخت سزا تم کو دی جائے کم ہے۔ (مقدمے کے کاغذات پر لکھتا ہوا بولتا جاتا ہے۔) اس ناعاقبت اندیش کو قوانین صحت کے مطابق شدید کھانسی کی سزا دی جاتی ہے۔

الفاظ - معانی

فَرد اکیلا آدمی، ایک آدمی **افراد** جمع فرد کی **جج** عدالت میں اِنصاف کرنے والا **پیشکار** سامنے کام کرنے والا **محرِّر** لکھنے والا **چپراسی** سپاہی، پیادہ، وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہو۔ **مُلزم** وہ جس پر کوئی اِلزام لگایا گیا ہو۔ **کاغذات** جمع کاغذ کی **چالان** ملزِم کو جج کے پاس بھیجنے کا کاغذ **مقدّمات** مقدمہ (کیس) کی جمع **زحمت** تکلیف **فردِ جُرم** وہ کاغذ جس میں گناہ لکھا گیا ہو۔ **دَردِ دَنداں** دانت کا دَرد **لحاف** رضائی **مُرتکِب** گُناہ کرنے والا **قوانین** قانون کی جمع **خِلاف وَرزی** اُصول یا قانون توڑنا **شکم پَرستی** پیٹ پوجا، بھر پیٹ کھانا **اِسراف** بے جا خرچ کرنا **جرائم** جُرم کی جمع **ضُعفِ معدہ** معدہ (ہوجڑی) کی کمزوری **شارعِ عام** عام راستہ **جرثومہ** کھلی آنکھ سے دِکھائی نہ دینے والا بہت زیادہ باریک کیڑا **جراثیم** جرثومہ کی جمع **جَسارت** دِلیری، گستاخی **ناعاقبت اندیش** اَنجام نہ سوچنے والا۔

خود آموزی

١۔ ایک جملے میں جواب دیجیے:

(١) عدالت میں کتنے مقدمات پیش کیے گئے؟

(٢) عدالت کی کاروائی کب شروع ہوئی؟

(٣) مقدمات کے کاغذات کس نے پیش کیے؟

(٤) ملزم نمبر ١ کا کیا جرم تھا؟

(٥) ملزم نمبر ٢ کو کیا سزا دی گئی؟

(٦) ملزم نمبر ٣ کا جرم بتائیے۔

٢۔ ذیل کے الفاظ کا استعمال کر کے جملے بنائیے:

مثال: مور، پرندہ، خوب صورت

مور خوبصورت پرندہ ہے۔

(١) پھول، تالاب، کنول

(۲) چاند ، بادل ، چھپ

---

(۳) کھیت ، فصل ، باجرا

---

(۴) سورج ، جہاں ، روشنی

---

(۵) سواریاں ، پُل ، دوڑنا

۳۔ ہدایت کے مطابق کیجیے :

(۱) صحت کی عدالت سبق میں کون سے دو کردار آپ کو پسند آئے ؟ کیوں ؟

(۲) صحت مند انسان خوش حال رہے گا یا بیمار ؟ کیوں ؟

(۳) اسکول کی صفائی مہم میں آپ کیا کیا کریں گے ؟

۴۔ ہم معنی الفاظ لکھیے :

(۱) صحت = ______

(۲) عدالت = ______

(۳) انتظار = ______

(۴) زحمت = ______

(۵) کاروائی = ______

(۶) جُرم = ______

۵۔ ضدیں لکھیے :

(۱) ادب × ______

(۲) صحت × ______

(۳) شروع × ______

(۴) زحمت × ______

(۵) گندہ × ______

(۶) تازہ × ______

۶۔ 'صحت کی عدالت' سبق کے کرداروں کے نام لکھیے :

سرگرمی

- مقامی اسپتال کی ملاقات کیجیے اور اسپتال میں مریضوں کو دی جانے والی سہولتیں نوٹ کیجیے۔
- آپ کا کوئی قریبی رشتہ دار یا دوست بیمار ہو تو اُس کی عِیادت کے لیے جائیے۔

۱۰ دوست کے نام خط

زید، احمد آباد

۲/اکتوبر ۲۰۱۴ء

السلام علیکم !

پیارے دوست عمر! کیسے ہو؟ میں خیریت سے ہوں۔ یوں تو تمھیں فون کرنا چاہتا تھا، لیکن پھر خیال آیا کہ کیوں نہ خط ہی لکھ دِیا جائے۔ دراَصل آج تمھیں ایک اہم بات بتانا چاہتا ہوں۔

گزشتہ ہفتے ہمارے اِسکول میں 'صفائی مہم' تھی۔ حمد و بیداری کے پروگرام کے بعد ہمارے صدر مدرس صاحب نے ہمیں صفائی کی اہمیت اور اُس کے فائدے بتاتے ہوئے کہا کہ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد ﷺ نے صفائی کو آدھا ایمان قرار دِیا ہے۔ صفائی صِحّت اور تندرستی کی ضامن ہے، صفائی سے صِحّت اچھی رہتی ہے۔

اِس مہم کے تحت ہر کلاس میں پانچ پانچ بچوں کے گروپ بنائے گئے۔ ہر گروپ کا ایک لیڈر مقرّر کیا گیا۔ ناظم گروپ کو بنچیں اُٹھانے اور صفائی ہوجانے کے بعد دوبارہ ترتیب سے رکھنے کا کام دِیا گیا۔ عزیز گروپ کو کلاس روم میں جھاڑو لگانے کی اور ناظمہ گروپ کو دروازوں، کھڑکیوں اور الماریوں کی صفائی کرنے کی ذمّہ داری دی گئی۔ فرحت گروپ کے حصّے میں میدان کی صفائی آئی تو حیدر گروپ کو باغ اور کیاریوں کی صفائی کا کام ملا۔

صفائی شروع کرنے کا اِشارہ ملتے ہی ناک اور مُنہ پر رومال باندھ کر ہم سبھی صفائی میں جُٹ گئے۔ ناظم گروپ نے کلاس کی ساری بنچیں اُٹھا کر ایک طرف کر دیں۔ عزیز گروپ نے کلاس روم کی چھت سے مکڑی کے جالے صاف کیے، جھاڑو لگا کر کوڑا کرکٹ اکٹھا کیا اور لے جا کر گھورے پر پھینک آئے۔ ناظمہ گروپ نے دروازے، کھڑکیوں اور الماریوں کی گرد جھاڑن سے صاف کی پھر پونچھا لگایا۔ فرحت گروپ نے میدان صاف کیا اور حیدر گروپ نے باغ کی کیاریوں اور پودوں سے خشک ٹہنیاں، جھڑے ہوئے پتے اور کمھلائے پھول دور کیے۔ اس طرح ہر گروپ نے بڑی تندہی سے اپنا کام کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ہمارا اسکول جگمگا اُٹھا۔

صفائی بھی عجب کام ہے۔ کمروں اور میدان کی صفائی کرتے کرتے ہمارے ہاتھ، پیر اور چہرے گرد سے اَٹ گئے تھے۔ ہم سبھی ہاتھ، پیر اور منہ دھو کر تازہ دم ہوگئے۔ پھر اپنی اپنی کلاسوں میں جا پہنچے۔ ہمارے ٹیچر نے سبھی کے کام کی تعریف کی اور زِندگی میں ہمیشہ اِسی طرح مل جُل کر کام کرنے اور صاف سُتھرے رہنے کی ہدایت کی :

بات سدا سچ کہنا صاف ہمیشہ رہنا تُم
پیار ہی کرنا بچّو سب سے نہیں کِسی سے لڑنا تُم

بھئی ! میں تو اپنی ہی سُناتا رَہا، کہو! سب خیریت تو ہے نا ؟ چچا جان اور چچی جان کو میرا آداب کہنا۔ اور دیکھو خط کے جواب میں خط ہی لکھنا، فون نہ کرنا۔ اپنے حالات ذرا تفصیل سے لکھنا۔

اچھا اب، خُدا حافظ

تمہارا دوست

زید

الفاظ - معانی

گزشتہ پچھلا، گُزرا ہوا **مُہم** بڑا کام، بھاری کام **جُٹنا** ملنا، لگنا **جُٹ گئے** مل گئے، لگ گئے **کوڑا کرکٹ** کچرا **گھورا** کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ **جھاڑن** جھاڑنے کا کپڑا، صفائی کا رومال **گرد** دھول **اٹ گئے** بھر گئے **کمھلانا** مُرجھانا **تندہی** محنت

خودآموزی

ا۔ سوالات کے جوابات دیجیے :

(ا) زید نے کسے خط لکھا ؟

(۲) خط میں زید نے اسکول کی کس مہم کے بارے میں لکھا ؟

(۳) صفائی کس بات کی ضامن ہے؟

(۴) عزیز گروپ نے کون سا حصّہ صاف کیا ؟

(۵) ٹیچر نے کیا ہدایت کی ؟

۲۔ ذیل کے الفاظ استعمال کر کے جملے بنائیے :

(ا) خیریت : ____________________

(۲) صفائی مہم : ____________________

(۳) پروگرام : ____________________

(۴) جھاڑو : ____________

(۵) ذمّہ داری : ____________

۳۔ مثال کے مطابق لکھیے :

(دستہ ، گٹھا ، بھیڑ ، ریوڑ ، جماعت ، لڑی)

(۱) لوگوں کی ____________

(۲) لکڑیوں کا ____________

(۳) موتیوں کی ____________

(۴) طلبہ کی ____________

(۵) بکریوں کا ____________

۴۔ ہدایت کے مطابق کیجیے :

(۱) صفائی کے لیے کن کن چیزوں کا استعمال کیا گیا۔ فہرست تیار کیجیے۔

(۲) اُن میں سے پانچ چیزوں کے نام کا استعمال کر کے بامعنی جملے بنائیے۔

(۳) آپ کے اسکولوں میں صفائی مہم کا انتظام کیسے کریں گے؟ لکھیے۔

۵۔ مثال کے مطابق دیے گئے لفظوں کے ساتھ 'کیسا، کیسی، کیسے' جو مناسب ہو جوڑ کر لکھیے :

مثال : صفائی - کیسی

(۱) کلاس ____________	(۲) لوگ ____________
(۳) درخت ____________	(۴) آواز ____________
(۵) صحّت ____________	(۶) کام ____________
(۷) گروپ ____________	(۸) بچّے ____________
(۹) مزا ____________	(۱۰) سہیلی ____________

۶۔ سبق کے مطابق جملے ترتیب دے کر دوبارہ لکھیے :

(۱) کلاس میں پانچ پانچ بچّوں کے گروپ بنائے گئے ہیں۔

(۲) ہم سبھی ہاتھ، پیر اور منہ دھو کر تازہ دم ہو گئے۔

(۳) میں خیریت سے ہوں۔

(۴) گزشتہ ہفتے ہمارے اسکول میں صفائی مہم تھی۔

(۵) فرحت گروپ نے میدان صاف کیا۔

ترتیب :

(۱) ______________________________

(۲) ______________________________

(۳) ______________________________

(۴) ______________________________

(۵) ______________________________

سرگرمی

- اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کی صفائی کا روزانہ جائزہ لیجیے۔ اور اُنھوں نے اپنے دانتوں، بالوں اور ناخن کی صفائی ٹھیک سے کی ہے یا نہیں جانیے۔ نہ کی ہو تو صفائی کروائیے۔
- ہر ہفتے اپنی الماری، بستہ اور کتاب کاپیوں کی صفائی کیجیے۔
- روزانہ اپنے کلاس روم کی صفائی کیجیے۔
- اپنے محلے اور گاؤں یا شہر کو صاف رکھنے کی پوری کوشش کیجیے۔

✤

اعادہ ۳

۱۔ ذیل کے سوالات کے جواب لکھیے :

(۱) کبوتر کی جان کیسے بچی ؟

(۲) امّی کِن لوگوں کے قصّے سُناتی ہیں ؟

(۳) زید نے فون کے بجائے خط لکھنا ہی کیوں پسند کیا ؟

۲۔ ذیل کے الفاظ سے جملے بنائیے :

(۱) عدالت : ____________________

(۲) ملزم : ____________________

(۳) شوق : ____________________

(۴) پیار : ____________________

(۵) صفائی : ____________________

(۶) گروپ : ____________________

(۷) ٹیچر : ____________________

۳۔ ضدیں لکھیے :

مثال : اونچا × نیچا

(۱) امیر × ________	(۲) زندگی × ________
(۳) اُجالا × ________	(۴) سوال × ________
(۵) سُکھ × ________	(۶) پسند × ________

۴۔ اشعار مکمّل کیجیے :

صحابہؓ کے، بزرگوں کے ____________________

____

____

____________________ وہ تکلیفیں اُٹھاتی ہیں

۵۔ تصویر دیکھ کر جملے لکھیے :

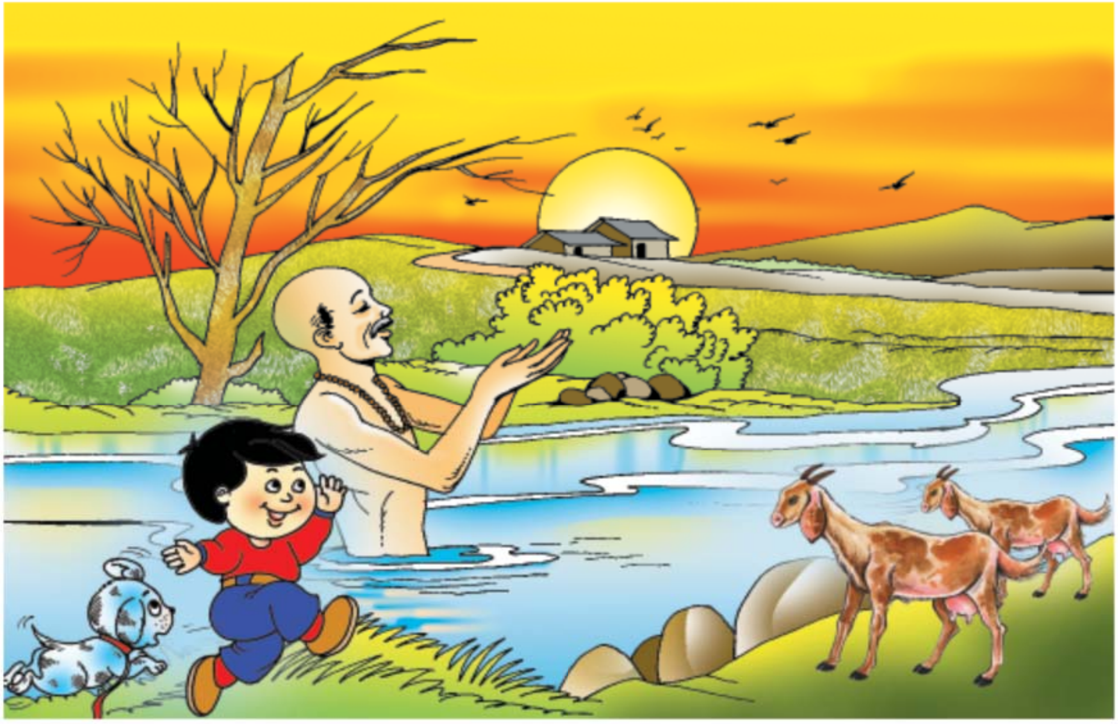

____

____

____

____

____

____

____

____

برسات

برسات سر پہ آئی — کالی گھٹائیں لائی
گِھر گِھر کے آئے بادل — ہر سَمت چھائے بادل

ہر پھر کے آ رہے ہیں — گِھر گِھر کے آ رہے ہیں
موتی لُٹا رہے ہیں — دریا بہا رہے ہیں

بجلی چمک رہی ہے — کھیتوں کو تک رہی ہے
کیا مست ہیں ہوائیں — گھنگھور ہیں گھٹائیں

وہ بوند بوند ٹپکی — پھر لگ گئی جھڑی سی
پانی کا شور دیکھو — پانی کا زور دیکھو

لہرا رہی ہیں نہریں   بل کھا رہی ہیں نہریں
باغوں میں شان آئی   کھیتوں میں جان آئی

سبزہ نِکھار پر ہے
کھیتی بہار پر ہے

الفاظ - معانی

گھٹا بادل **سَمت** طرف، جانِب **دَریا** ندی **گھنگھور گھٹا** ڈراؤنے اور بہت گہرے بادَل **جھڑی لگنا** لگاتار بارِش ہونا۔

خودآموزی

١۔ ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے:

(١) کالی گھٹا کب چھا جاتی ہے؟
(٢) گِھر گِھر کے کون آ رہا ہے؟
(٣) برسات میں کس کا زور شور دیکھنے ملتا ہے؟
(٤) برسات میں نہروں کا کیا حال ہے؟

٢۔ قوسین میں سے لفظ چن کر اشعار مکمّل کیجیے:

(شور، چمک، جان، گھٹائیں)

(١) کالی ______ لائی۔
(٢) بجلی ______ رہی ہے۔
(٣) پانی کا ______ دیکھو۔
(٤) کھیتوں میں ______ آئی۔

۳۔ ہدایت کے مطابق کیجیے :

(۱) آپ کے پسندیدہ سات رنگوں کے نام لکھیے۔

(۲) ان رنگوں کے پھل، پھول، یا سبزیوں کے نام لکھیے۔

(۳) ہر پھل، پھول یا سبزی کے بارے میں ایک جملہ لکھیے۔

(۴) کوئی بھی دو سبزیوں کے نام ساتھ میں آئیں اس طرح جملے لکھیے۔

۴۔ لفظ کے آخر میں ''ئی'' آئے ایسے لفظ تلاش کر کے لکھیے۔

مثال : آئی

(۱) ________	(۲) ________	(۳) ________
(۴) ________	(۵) ________	(۶) ________
(۷) ________	(۸) ________	(۹) ________

۵۔ ذیل کے حرفوں کی مدد سے بامعنی لفظ بنائیے :

مثال : ب، ر، س، ا، ت = برسات

(۱) ب، ا، د، ل = ________	(۲) س، م، ت = ________
(۳) م، و، ت، ی = ________	(۴) ب، ہ، ا، ر = ________
(۵) ب، ج، ل، ی = ________	(۶) ش، و، ر = ________
(۷) ش، ا، ن = ________	(۸) ج، ا، ن = ________
(۹) س، ب، ز، ہ = ________	(۱۰) ن، ک، ھ، ا، ر = ________

۶۔ ہدایت کے مطابق لکھیے :

(۱) پھول کے نام (کوئی چھ) :

(۱) ________	(۲) ________	(۳) ________
(۴) ________	(۵) ________	(۶) ________

(۲) تہواروں کے نام (کوئی چھ):

(۱) ________	(۲) ________	(۳) ________
(۴) ________	(۵) ________	(۶) ________

(۳) اسلامی مہینوں کے نام (کوئی چھ):

(۱) ________	(۲) ________	(۳) ________
(۴) ________	(۵) ________	(۶) ________

(۴) پرندوں کے نام (کوئی چھ):

(۱) ________	(۲) ________	(۳) ________
(۴) ________	(۵) ________	(۶) ________

۷۔ مثال کے مطابق الفاظ بنایئے:

مثال: پھٹ - پھٹا پھٹ

(۱) کھٹ - ________	(۲) لب - ________
(۳) کٹ - ________	(۴) بھر - ________
(۵) رٹ - ________	(۶) چٹ - ________
(۷) گھٹ - ________	(۸) سر - ________

۸۔ ذیل کے اشعار مکمّل کیجیے:

بجلی چمک ________ ________

________ ________

________ ________

________ ________ زور دیکھو

۹۔ پسندیدہ تہوار کے بارے میں پانچ جملے لکھیے :

سرگرمی

- اساتذہ کی مدد سے موسمی گیت اور نظموں کا ذخیرہ کیجیے۔
- سمعی وبصری آلات کے ذریعے موسمی گیت اور نظمیں سُنیے۔

✤

۱۲ ہلکی اور پھلکی

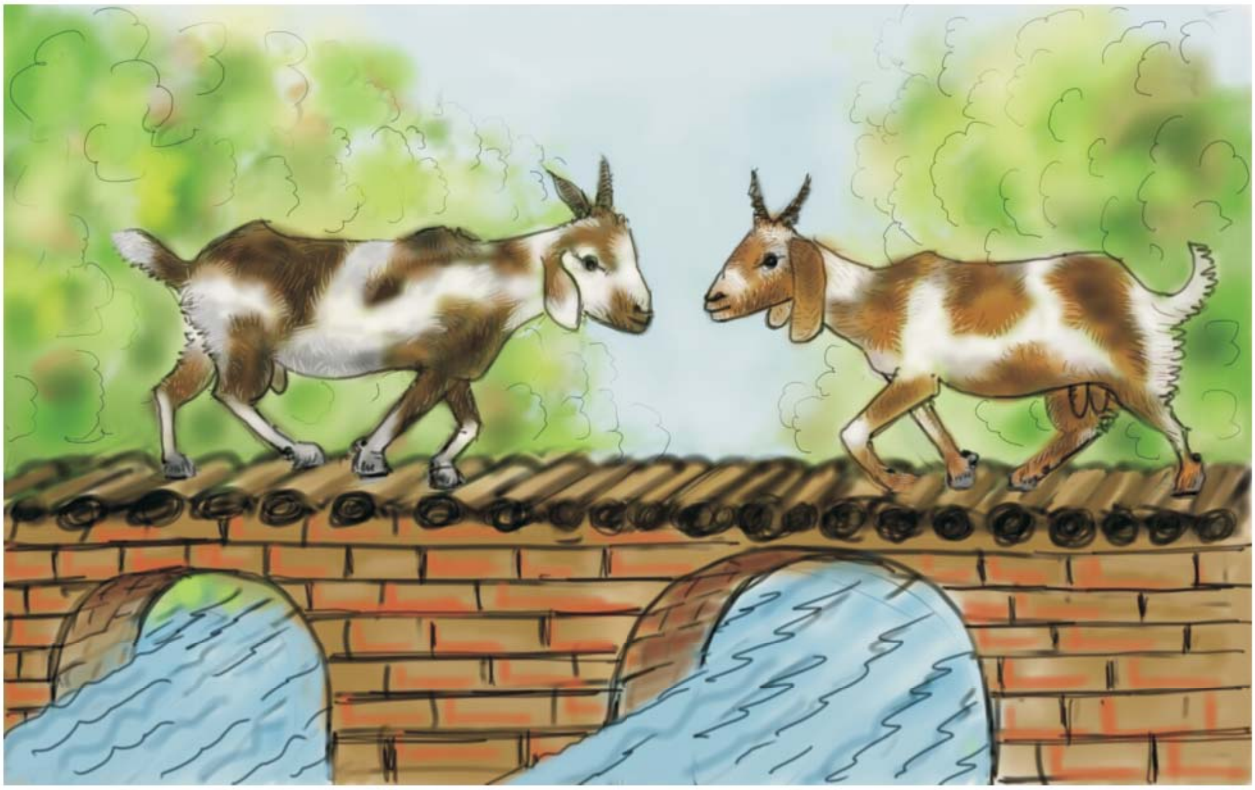

دو بکریاں تھیں۔ آپس میں سہیلیاں تھیں۔ ایک کا نام تھا ہلکی، دوسری کا پھلکی۔ ایک کا گھر نالے کے ایک کنارے تھا، دوسری کا دوسرے کنارے پر۔ نالے کے اوپر لکڑی کا ایک پُل تھا۔ پل زیادہ چوڑا نہ تھا۔ ایک وقت میں ایک ہی شخص اُس پر سے گزر سکتا تھا۔

کبھی ہلکی، پُھلکی کے پاس چلی جاتی۔ کبھی پُھلکی ہَلکی کے گھر جاتی۔ دونوں مل کر کھیلتیں، اِدھر اُدھر گھومتیں، ہری ہری گھاس چرتیں۔ پھر بیٹھ کر جُگالی کرتیں۔

ایک دن پھُلکی، ہلکی کا اِنتظار کر رہی تھی۔ آج اُس نے بہت دیر کر دی تھی۔ تنگ آ کر پھُلکی نے سوچا: ''کیوں نہ خود ہی اُس کے پاس چلی جاؤں؟ کیا خبر، وہ بیمار پڑی ہو۔'' یہ سوچ کر وہ نِکل پڑی اور پل پر چلنے لگی۔ اچانک اُس نے دیکھا کہ اُدھر سے ہلکی چلی آ رہی ہے۔ پھُلکی نے سوچا: ذرا قریب آ جائے تو اُس سے پوچھوں: ''آج تم نے اتنا انتظار کیوں کرایا؟'' چلتے چلتے دونوں آمنے سامنے آ کر رُک گئیں۔ پھلکی بولی: ''مِیں مِیں مِیں! کیوں بہن ہلکی۔ یہ کیا

طریقہ ہے؟ آج تم نے مجھے بہت پریشان کیا۔ میں تم سے سخت ناراض ہوں۔"

ہلکی کہنے لگی: "مِیں مِیں مِیں! کیا بتاؤں پھلکی بہن! آج میرے پاؤں میں بہت دَرد ہے اس لیے مجھے آنے میں دیر ہوگئی۔ بھلا! اِس میں ناراض ہونے والی کیا بات ہے!"

پھُلکی بولی: "مِیں مِیں مِیں! چھوڑو بہن یہ بہانے۔ اب تمہاری یہ سزا ہے کہ واپس جاؤ۔ آج میرے یہاں تمھیں کھانے کو کچھ نہیں ملے گا۔"

ہلکی نے کہا: "مِیں مِیں مِیں! پھُلکی بہن! ضِد نہ کرو۔ میں اتنی تکلیف سے آئی ہوں۔ کچھ تو خیال کرو۔ اب میں واپس نہیں جاؤں گی۔"

معلوم نہیں۔ اُس روز اُن دونوں سہیلیوں کو کیا ہوگیا تھا۔ دونوں اپنی اپنی بات پر اَڑ گئیں۔ نہ ہلکی واپس جانے کو تیار ہوئی نہ پھُلکی۔ بس پھر کیا تھا! ہلکی کو پھُلکی پر غصّہ آگیا اور پھلکی کو ہلکی پر۔ دنوں لڑنے لگیں۔ سینگ سے سینگ ٹکرانے لگے، دونوں کو چوٹیں آئیں، دونوں زخمی ہوگئیں۔ وہاں کوئی اور تو تھا نہیں جو جھگڑا چُکاتا، اُن دونوں میں میل ملاپ کراتا۔ پل تو تھا ہی بہت تنگ۔ لڑتے لڑتے دونوں کے پاؤں جو پھِسلے تو جَھپاک سے سیدھی نالے میں جاگریں۔

اب دونوں گہرے پانی میں چیخ رہی تھیں، مِمیا رہی تھیں اور غوطے کھا رہی تھیں۔ اُدھر سے گزرنے والے ایک راہ گیر نے اُنہیں پانی سے نکالا۔ خدا خدا کر کے ان کی جان بچی۔ بہت دنوں تک اُنہیں اپنے زخموں کی تکلیف اُٹھانی پڑی۔

توبہ توبہ! کتنا خراب ہے ضِد کرنا بھی، اور کتنا بُرا ہے آپس میں لڑنا جھگڑنا بھی۔ ہم کبھی آپس میں نہیں لڑیں گے کبھی غلط بات پر نہیں اَڑیں گے۔ ہمیشہ پیار محبّت سے رہیں گے۔

الفاظ – معانی

جُگالی کرنا جانوروں کا اپنے چارے کو معدے میں سے نکال کر مُنہ میں چبانا۔ **اِنتظار کرنا** راہ دیکھنا **اَڑ گئیں** ضد کرنے لگیں **جَھپاک سے** فوراً۔ تیزی سے **مِمیانا** بکری کا مِیں مِیں کرنا **غوطہ کھانا** ڈُبکی لگانا **راہ گیر** مُسافر، راستہ چلنے والا **خدا خدا کر کے** بڑی مشکل سے **توبہ توبہ** خدا بچائے (کوئی بات پسند نہ آئے تو کہتے ہیں۔) **چُکانا** فیصلہ کرنا۔

خود آموزی

ا۔ سوالات کے جوابات دیجیے :

(۱) دونوں بکریوں کے نام کیا تھے ؟

(۲) نالے کے اوپر کیا تھا ؟

(۳) پھُلکی کیوں ناراض ہوگئی ؟

(۴) ہلکی نے دیر سے آنے کی کیا وجہ بتائی ؟

(۵) لڑتے لڑتے دونوں کہاں گر گئیں ؟

۲۔ سبق میں سے تلاش کر کے جملہ مکمّل کیجیے :

(۱) تنگ آ کر ________________ چلی جاؤں ؟

(۲) مِیں مِیں مِیں ! ________________ دیر ہوگئی۔

(۳) تَوبہ تَوبہ ! ________________ جھگڑنا بھی۔

۳۔ قوسین میں سے لفظ چُن کر جوڑی بنائیے :

(ملاپ ، سامنے ، جھگڑنا ، محبت ، مشتی ، پھُلکی)

(۱) لڑنا ________________ | (۲) دھینگا ________________

(۳) ہلکی ________________ | (۴) میل ________________

(۵) آمنے ________________ | (۶) پیار ________________

۴۔ ہدایت کے مطابق کیجیے :

(۱) سبق کے کردار لکھیے۔

(۲) پہلے کردار کا پسندیدہ جملہ لکھیے۔

(۳) دوسرے کردار کا پسندیدہ جملہ لکھیے۔

۵۔ سبق میں سے ہم معنی الفاظ تلاش کر کے لکھیے :

(۱) بہت : ________________ | (۲) پریشان : ________________

(۳) آدمی : ____________ (۴) خیال : ____________

(۵) راہ : ____________ (۶) نزدیک : ____________

۶۔ دیے گئے خاکے میں جانوروں کے نام ہیں، تلاش کرکے اُن کے اطراف دائرہ بنائیے اور خالی جگہ میں لکھیے :

مثال : شیر

خ	ر	گ	و	ش	بھ	ر
س	د	ھ	بھ	ي	ن	س
ب	ن	و	ڈ	ر	ر	گ
چ	ب	ڑ	ہ	ک	ٹ	ا
و	ہ	ا	تھ	ی	ج	ئے

(۱) ____________ (2) ____________

(۳) ____________ (۴) ____________

(۵) ____________ (۶) ____________

۸۔ لغت کی ترتیب سے لکھیے :

(لکڑی ، پل ، گھاس ، طریقہ ، غصّہ ، سینگ)

(۱) ____________ (۲) ____________ (۳) ____________

(۴) ____________ (۵) ____________ (۶) ____________

سرگرمی

- لائبریری سے بچوں کی کہانیاں تلاش کرکے پڑھیے۔
- حمد کے پروگرام میں پیش کیجیے۔

۱۳ بطخ کا بچّہ

ایک تھا بطخ کا بچہ۔ اُس کی ماں نے کہا، ''آج میں تجھے تیرنا سکھاؤں گی۔''

بچّہ بولا :

نہائے کون ؟ تیرے کون ؟
ٹھنڈے پانی میں بھیگے کون؟
مَیں تو نہیں تیروں گا !

پھر بھی اُس کی ماں اُسے ندی کنارے لے گئی۔ ندی کافی بڑی تھی۔ اُس میں کئی کشتیاں چل رہی تھیں۔ ندی میں کچھوے تھے، مگرمچھ تھے، چھوٹی بڑی مچھلیاں تھیں۔

ماں نے بچّے سے کہا، ''آجا! ندی میں نہائیں، ندی میں تیریں۔

بچّہ بولا :

ٹھنڈے پانی میں بھیگے کون ؟
اؤں ہؤں ! میں نہیں نہاؤں گا،
میں تو نہیں تیروں گا !

پھر بطخ اسے تالاب کے کنارے لے گئی۔ تالاب میں کنول تھے، سنگھاڑے کی بیلیں تھیں، مچھلیاں تھیں۔ ماں نے کہا، ''آجا، تالاب میں نہائیں، تالاب میں تیریں !''

بچّہ بولا : ''ناجی نا !

نہائے کون ؟ تیرے کون ؟
ٹھنڈے پانی میں بھیگے کون ؟
ناجی نا ! میں تو نہیں نہاؤں گا !
میں تو نہیں نہاؤں گا !''

اب بطخ اُسے پانی کے ایک گڑھے پر لے گئی۔ بالکل چھوٹا گڑھا تھا۔ اُس میں تھوڑا سا پانی تھا، بہت زیادہ کیچڑ تھا۔ جس میں رینگ رہے تھے کچھ کیڑے۔

ماں نے کہا : ''آجا، گڑھے میں نہائیں۔
گڑھے میں تیریں۔

بچّہ بولا : نہیں ! نہیں ! نہیں !!!

نہائے کون ؟ تیرے کون ؟
ناجی نا ! میں تو نہیں نہاؤں گا !
میں تو نہیں تیروں گا !

بطخ سوچ میں پڑ گئی۔ میرا بچّہ اگر تیرے گا نہیں تو کام کیسے چلے گا ؟ مُرغی کے بچّے پُھدکتے ہیں اور چڑیوں کے بچّے اُڑتے ہیں، بطخ کے بچّے کو تیرنا ہی ہے۔ یہ بچّہ کیا کہے جا رہا ہے ؟ میں تو نہیں نہاؤں گا، نہیں تیروں گا۔ کیا ایسا بھی ہوسکتا ہے ؟

پھر تو بطخ اُس بچّے کو باؤلی پر لے گئی۔ باؤلی کافی گہری تھی۔ اُس میں اندھیرا تھا اور پانی۔
بطخ نے بچّے سے کہا، ''آ! چل! باؤلی میں نہائیں۔ آجا باؤلی میں تیریں۔''
بچّہ بولا :

''نہائے کون؟ تیرے کون؟
ٹھنڈے پانی میں بھیگے کون؟
نا جی نا! میں تو نہیں نہاؤں گا
میں تو نہیں تیروں گا!

اُسی وقت اُس کے باپ نے آکر کہا: ''نیچے دیکھ!'' بچّے نے نیچے دیکھا، باپ نے بچّے کو پانی میں دھکیل دیا۔ بچّہ پانی میں گیا، پھر باہر آنے لگا، پھر تیرنے لگا۔ لو! اُسے تیرنا آگیا۔ ننھے ننھے پنکھ ہلاتا جاتا اور تیرتا جاتا۔ اُسے بڑا مزہ آیا۔

بچّہ اب گانے لگا:

تیرنے کا مزہ! نہانے کا مزہ!
ٹھنڈے ٹھنڈے پانی میں بھیگنے کا مزہ

بچّہ اُس کی ماں کے پاس گڑھے پر گیا، وہاں بھی اُسے تیرنے میں بڑا مزہ آیا
پھر وہ اپنی ماں کے ساتھ تالاب پر گیا، وہاں بھی اُسے تیرنے میں بڑا مزہ آیا۔
پھر وہ ماں کے ساتھ ندی پر گیا، وہاں بھی اُسے تیرنے میں بڑا مزہ آیا۔
بچّے کو اُس کے باپ نے شاباشی دی، شاباش بیٹا! شاباش!

الفاظ - معانی

کشتی ناؤ **سنگھاڑے** وہ تکونا پھل جو اکثر تالابوں میں ہوتا ہے۔ **رینگ رہے تھے** آہستہ آہستہ گھسٹ کر چل رہے تھے
پُھدکنا کُدکنا، مینڈک کی طرح اُچھالنا **باؤلی** لمبا-چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہوتی ہیں۔

خود آموزی

۱۔ ذیل کے سوالات کے جواب دیجیے:

(۱) ماں بچّے کو کہاں کہاں تیرانے لے گئی؟

(۲) ندی میں کیا کیا تھا؟

(۳) تالاب میں کیا کیا تھا؟

(۴) بچّہ بار بار اپنی ماں سے کیا کہتا تھا؟

(۵) بچّے کے باپ نے کیا کیا؟ کیوں؟

(۶) بچّہ تیرتے تیرتے کیا گانے لگا؟

۲۔ ذیل کے الفاظ سے جملے بنائیے:

(۱) بطخ کا بچّہ : ______

(۲) بطخ کی ماں : ______

(۳) بچّہ کا باپ : ______

۳۔ قوسین میں سے مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کیجیے:

(خرچ، راحت، دُکھی، اچّھا، سردی، بے جان، جاگنا، بُرا)

(۱) سونا ______

(۲) جمع ______

(۳) جاندار ______

(۴) مصیبت ______

(۵) گرمی ______

(۶) خراب ______

(۷) سکھی ______

(۸) بھلا ______

۴۔ پڑھ کر لکھیے:

(۱) ایک بچّہ ______

(۲) چھ نالے ______

(۳) دو بطخ ______

(۴) سات سمندر ______

(۵) تین ندیاں ____________ (۶) آٹھ جھرنے ____________

(۷) چار گڑھے ____________ (۸) نو باؤلیاں ____________

(۹) پانچ تالاب ____________ (۱۰) دس دریا ____________

۵۔ ذیل کے جملے سبق کی ترتیب سے دوبارہ لکھیے :

(۱) اُس کے باپ نے آ کر کہا: ''نیچے دیکھ''

(۲) ''تیرنے کا مزہ! نہانے کا مزہ! ٹھنڈے ٹھنڈے پانی میں بھیگنے کا مزہ!''

(۳) ''آ جا! ندی میں نہائیں، ندی میں تیریں۔''

(۴) ''آج میں تجھے تیرنا سکھاؤں گی۔''

(۵) ماں نے کہا، ''آ جا گڑھے میں نہائیں''۔

ترتیب :

(۱) ____________

(۲) ____________

(۳) ____________

(۴) ____________

(۵) ____________

۶۔ ذیل کی تصویروں کے بارے میں لکھیے :

(۱)

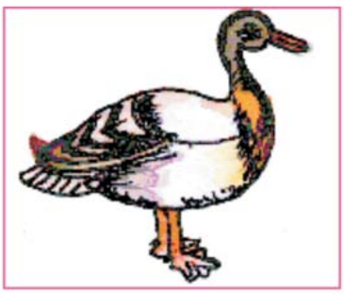

____

____

____

____

(۲)

(۳)

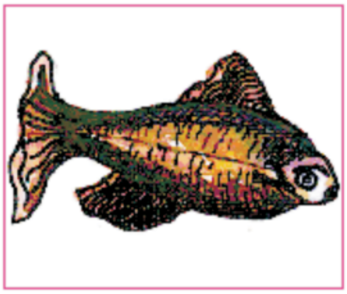

(۴)

(۵)

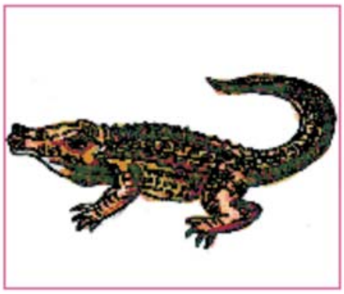

سرگرمی

- ندی یا تالاب کی سیر کو جائیے اور اپنی کاپی میں وہاں کی منظر کشی کیجیے۔
- پانی میں رہنے والے حیوانات کی تصویریں اکٹھا کر کے اُن کے نام لکھیے اور ہر حیوان کے بارے میں دو - دو جملے لکھیے۔
- اپنے اُستاد سے تیرا کی کے فائدے جانیے۔

۱۴

پہیلی

-مجاہد لکھیم پوری

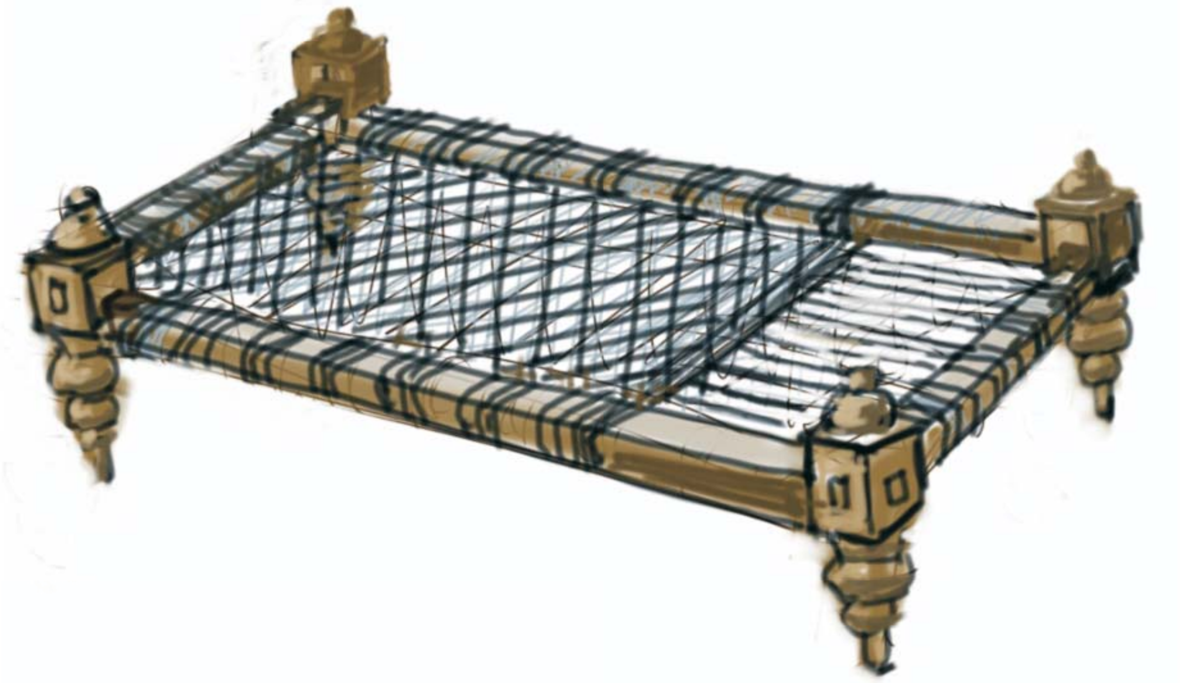

چار پَیر ہیں بچّو ! اُس کے
پھر بھی اُس سے چلا نہ جائے
رَسّی سے سب باندھیں اس کو
روئے اور نہ وہ گھبرائے
پاؤں ہیں لکڑی یا لوہے کے
پیتی اور نہ کھاتی ہے وہ
تم اُس کو ہاتھوں سے اُٹھا کر
لے جاؤ تو جاتی ہے وہ
کبھی پڑی آنگن، کمرے میں
کبھی کھڑی ہے اِک کونے میں
کام مجاہدؔ! وہ آتی ہے
ہم سب لوگوں کے سونے میں
دِن ہو، چاہے رات، وہ سب کو
دیتی ہے آرام اَے بچّو !
سوچ سمجھ کر جلد بتاؤ
کیا ہے اُس کا نام اَے بچّو !
بوُجھ نہ پاؤ، تو بتلاؤں
وَردہ، طارِق، نجمی بھائی !
پہلے لکّھو ''چار'' لگا دو
پھر تم اس کے آگے ''پائی''

الفاظ - معانی

بوجھنا سمجھنا، جاننا **بتلانا** بتانا

خودآموزی

ا۔ ایک جملے میں جواب دیجیے:

(ا) چار پیر کس سے باندھے ہوئیں ہیں؟

(۲) چارپائی کہاں کہاں نظر آتی ہے؟

(۳) چارپائی کیا کام آتی ہے؟

۲۔ آپ جانتے ہوں ایسی ایک پہیلی لکھیے:

______

______

______

______

۳۔ پہیلیاں پڑھ کر جواب تلاش کیجیے:

(ا) راجا وہ ہیں پرجا ساری
اُن کی لذّت سب سے نیاری
ان کے چرچے گھر گھر عام ______

(۲) جنّت سے چل کر آئے ہیں
کشمیری وہ کہلائے ہیں
جی چاہے کہ بھر لیں جیب ______

(بیر، کیلے، جامن، آم، چیکو، سیب، انگور)

۴۔ تصویر کے بارے میں لکھیے :

✤

اعادہ ۴

۱۔ جواب لکھیے :

(۱) کالی گھٹا کب چھا جاتی ہے؟

(۲) لڑتے لڑتے دونوں بکریاں کہاں گر گئیں؟

(۳) بطخ کا بچّہ بار-بار اپنی ماں سے کیا کہتا تھا؟

(۴) چارپائی کیا کام آتی ہے؟

۲۔ ہم معانی الفاظ لکھیے :

(۱) برسات = ____________
(۲) دریا = ____________
(۳) انتظار = ____________
(۴) پریشان = ____________
(۵) غوطہ = ____________
(۶) اُڑ جانا = ____________

۳۔ الفاظ کو صحیح ترتیب میں رکھ کر جملے بنائیے :

مثال : الفاظ : راجا ہے آم پھلوں کا

جملہ : آم پھلوں کا راجا ہے۔

(۱) الفاظ : زمین کی کشمیر ہے جنّت

جملہ : ____________

(۲) الفاظ : کنارے احمد آباد سابرمتی ندی کے آباد ہے۔

جملہ : ____________

۴۔ اشعار مکمّل کیجیے :

برسات سر____________ ____________

____________ ____________

____________ ____________

____________ ____________ بہا رہے ہیں

۵۔ کسی بھی دو عنوان کے بارے میں لکھیے :

(۱) دیوالی　　(2) برسات

(۳) پوسٹ آفس　　(۴) اسکول

(۱)

(۲)

✤

اضافی پڑھائی

۱ حضرت حلیمہؓ

عرب کے لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کی پرورش کے لیے دیہاتوں میں رہنے والے بدّوؤں کے گھر بھیج دیا کرتے تھے۔ بدّو عورتیں ان بچّوں کو دؤدھ پلاتی اور ان کی دیکھ بھال کرتی تھیں۔ غریب عورتوں کے لیے روزی کمانے کا یہ ایک ذریعہ تھا۔ بی بی حلیمہؓ بھی بچّوں کو دؤدھ پلانے کا کام کرتی تھیں۔ وہ ہمارے پیارے رسؤل حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی دایہ تھیں۔ انہوں نے آپؐ کو دؤدھ پلایا تھا۔ اس لیے انہیں دائی حلیمہؓ بھی کہتے ہیں۔

بی بی حلیمہؓ کے شوہر کا نام حارِث تھا۔ وہ ایک غریب آدمی تھے اس لیے بی بی حلیمہؓ محنت مزدؤری میں اپنے شوہر کا ہاتھ بٹاتیں۔ ایک مرتبہ بی بی حلیمہؓ کے گاؤں کی چند عورتیں دؤدھ پینے والے بچوں کی تلاش میں مکّہ پہنچیں۔ بی بی حلیمہؓ بھی اپنے چھوٹے بچّے اور شوہر کے ساتھ اس قافلے میں شامل تھیں۔ سواری کے لیے ان کے پاس ایک کمزور اؤنٹنی تھی جو قافلے میں سب سے پیچھے رہ جاتی۔ بڑی مشکل سے وہ مکّہ پہنچے۔

ہمارے رسولؐ کی والدہ حضرت آمنہؓ حضورؐ کو کسی دایہ کے سپرد کرنا چاہتی تھیں، مگر جب پتہ چلتا کہ آپؐ یتیم ہیں تو عورتیں آپؐ کو لینے سے انکار کر دیتیں۔ بی بی حلیمہؓ کمزور اور غریب تھیں اس وجہ سے مکّے کی کسی خاتون نے اپنے بچّے کو دوٗدھ پلانے کے لیے اُن کے حوالے نہیں کیا۔ بی بی حلیمہؓ بھی خالی ہاتھ لوٹنا نہیں چاہتی تھیں۔ اُنھوں نے اپنے شوہر سے کہا کہ ہم اس یتیم بچّے ہی کو لے جائیں گے۔ وہ اس بچّے کو لے کر جیسے ہی اپنی اوٗنٹنی پر سوار ہوئیں تو اُس کمزور اوٗنٹنی میں جیسے جان پڑ گئی۔ وہ تیزی سے دوڑنے لگی۔ اُس نے دوٗدھ دینا بند کر دیا تھا مگر اب وہ دوٗدھ دینے لگی۔ یہ دیکھ کر قافلے کی عورتوں کو بڑا تعجّب ہوا۔

بی بی حلیمہؓ حضرت محمدؐ کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ اُن کی بڑی بیٹی شَیماء اُن کی غیر حاضری میں آپؐ کو سنبھالا کرتی تھی۔ چار پانچ برس کی عمر میں بی بی حلیمہؓ نے حضرت محمدؐ کو اُن کی والدہ کے پاس لوٹا دیا۔ اب آپؐ اپنی والدہ کے ساتھ رہنے لگے۔ جب چھ برس کے ہوئے تو آپؐ کی والدہ حضرت آمنہؓ کا انتقال ہوگیا۔ پھر دادا اور چچا نے آپؐ کی پرورش کی۔ آپؐ نے اپنے نبی ہونے کا اعلان کیا اُس کے چند برسوں بعد جب بی بی حلیمہؓ کی ایک بہن نے اُن کے انتقال کی خبر دی تو آپؐ کی آنکھوں سے آنسوٗ نکل پڑے۔

ایک جنگ میں جب آپؐ کی جیت ہوئی تو قیدی آپؐ کے سامنے لائے گئے۔ اُن میں شیماء بھی تھی۔ آپؐ نے اسے پہچان لیا اور آزاد کر کے بڑی عزّت کے ساتھ اس کے خاندان والوں کے پاس بھیج دیا۔ جب آپؐ کو یہ بتایا گیا کہ قیدیوں میں دائی حلیمہؓ کی بہنیں بھی ہیں تو آپؐ نے اپنے حصّے میں آئے ہوئے تمام لوگوں کو آزاد کر دیا۔ یہ دیکھ کر مدینے کے لوگوں نے اپنے قیدیوں کو چھوڑ دیا۔ اس طرح اللہ کے رسولؐ اور بی بی حلیمہؓ کے تعلق کی وجہ سے چھ ہزار قیدی آزاد کر دیے گئے۔

الفاظ – معانی

پرورش کرنا پالنا پوسنا **دایہ** بچّوں کو کھلانے پلانے، سنبھالنے والی **بدّو** دیہات میں رہنے والے عرب **قافلہ** ایک ساتھ سفر کرنے والے بہت سے لوگ **سپرد کرنا** حوالے کرنا **یتیم** جس کے باپ کا انتقال ہوگیا ہو **انتقال ہونا** مر جانا۔

خود آموزی

۱۔ ایک جملے میں جواب لکھیے :

(۱) عرب کے لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو کہاں بھیجتے تھے ؟

(۲) کون سی عورتیں عرب کے بچّوں کی پرورش کرتی تھیں ؟

(۳) بی بی حلیمہؓ کون تھیں ؟

(۴) بی بی حلیمہؓ کی اُونٹنی کیسی تھی ؟

(۵) بی بی حلیمہؓ کی غیر حاضری میں اللہ کے رسولؐ کو بچپن میں کون سنبھالتا تھا ؟

(۶) والدہ کے انتقال کے بعد اللہ کے رسولؐ کی پرورش کس نے کی ؟

۲۔ مختصر جواب لکھیے :

(۱) روزی کمانے کے لیے بدّو عورتوں کا ذریعہ کیا تھا ؟

(۲) اللہ کے رسولؐ کی والدہ کیا چاہتی تھیں ؟

(۳) قافلے کی عورتوں کو تعجّب کیوں ہوا ؟

(۴) جنگ کے چھ ہزار قیدیوں کو کیوں چھوڑ دیا گیا ؟

۳۔ سبق پڑھ کر خلای جگہ میں مناسب لفظ لکھیے :

(۱) بی بی حلیمہؓ کے شوہر کا نام ________________ تھا۔

(۲) ہم اس ________________ بچّے ہی کو لے جائیں گے۔

(۳) کمزور اونٹنی میں جیسے ________________ پڑ گئی۔

(۴) بی بی حلیمہؓ نے ________________ کو ان کی والدہ کے پاس لوٹا دیا۔

سرگرمی

- (۱) بی بی حلیمہؓ اپنے شوہر کا ہاتھ بٹاتیں۔

(۲) کمزور اونٹنی میں جیسے جان پڑ گئی۔

(۳) بی بی حلیمہؓ حضرت محمدؐ کا بہت خیال رکھتی تھیں۔

اِن جملوں کے آخر میں آنے والے لفظوں کے معنی اپنے اُستاد سے پوچھ کر بیاض میں لکھیے۔

- اس جملے کو غور سے پڑھیے : وہ غریب آدمی تھے۔

اس جملے سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کیسا تھا۔ سبق میں ایسے بہت سے لفظ آئے ہیں جو کچھ چیزوں کی خاصیت ہیں۔ **مثلاً :** پیارے رسولؐ/ یتیم بچّے وغیرہ۔

✤

۲ موٹر سائیکل

(وفاؔ)

پھٹ پھٹ، پھٹ پھٹ کرنے والی
میلوں کا دم بھرنے والی

آن بڑی ہے، شان بڑی ہے
دو پہیوں میں، جان بڑی ہے

جنگل بَستی شور مچاتی
سڑکوں پر ہے دَوڑ لگاتی

دانہ چارا کچھ نہیں کھاتی
پھر بھی کوسوں دَوڑ کے جاتی

تھک جانے کا نام نہیں ہے
بیٹھے رہنا کام نہیں ہے

کُرسی ایک لگائیں اِس میں
بچّے ساتھ بٹھائیں اِس میں

سرپٹ دَوڑ کے جانے والی
جَھٹ پَٹ کام بنانے والی

۳ سُلطان محمود بیگڑا

گجرات کے سُلطانوں میں محمُود بیگڑا بڑے جاہ وجلال کا بادشاہ تھا۔ وہ تیرہ سال کی عمر میں تخت پر بیٹھا۔ کم سِنی کی وجہ سے اُس کے امیروں نے اُس کی مخالفت کی۔ لیکن سُلطان محمود نے اپنی عقل اور ہوشیاری سے اُنہیں اپنا فرماں بردار بنالیا۔

سلطان محمود بیگڑا ہمدرد اور رحم دل بادشاہ تھا۔ عدل وانصاف کا بھی بڑا حامی تھا۔ اُس کے زمانے میں چوری اور لوٹ مار کا نام ونشان نہ تھا۔ اور رعایا خوش حال تھی۔

سُلطان محمود مذہب کا بھی بڑا پابند تھا۔ اس نے کبھی نماز قضا نہیں ہونے دی۔ وہ بڑا طاقتور اور محنتی تھا۔ ایک ہی دن میں قریباً ۱۴۰ کِلومیٹر کا فاصلہ طے کرتا تھا۔ جیسی اُس کی قوّت تھی ویسی ہی اس کی خوراک بھی تھی۔ ایک وقت میں وہ ۷ کِلو کھانا کھاتا تھا۔ صبح کی نماز کے بعد ایک پیالہ گھی، ایک پیالہ شہد اور ۵۰ سنہری کیلوں کا ناشتہ کرتا تھا۔

سُلطان محمود کو خوش نما اور عالی شان عمارتیں بنوانے کا بڑا شوق تھا۔ اُس نے بڑے بڑے کاریگروں اور معماروں کو احمد آباد میں لاکر آباد کیا۔ اس نے کثرت سے مسجدیں، مسافر خانے، سرائیں، مدرسے وغیرہ تعمیر کروائے۔ اپنے لیے سرخیز میں حضرت شیخ احمد کھٹوؒ کی پائینتی ایک رَوضہ تعمیر کروایا۔ وفات کے بعد اُسے اُسی مقبرے میں دفن کیا گیا۔

اُس نے پاواگڑھ کے دامن میں محمّد آباد نامی شہر آباد کیا۔ جو آج چانپانیر کے نام سے مشہور ہے، یہاں اس نے ایک مضبوط قلعہ بنوایا۔ ایک عالی شان اور خوبصورت مسجد بنوائی۔ دریائے واترک کے کنارے محمود آباد شہر آباد کیا۔ اُس نے چاند اور سورج نام کے محلات تعمیر کیے۔ اس کی دیکھا دیکھی سلطنت کے امیر اور رئیس بھی نہایت خوبصورت مقبرے اور عمارتیں بنوانے لگے۔ احمد آباد میں شاہِ عالمؒ کا مقبرہ، دریاخان کا گنبد اور اَڈالج کی باوَلی سلطان محمود کے سرداروں کی یادگاریں ہیں۔ سُلطان کے ایک خدمت گار نے تین لاکھ روپے کے خرچ سے ایک باوَلی اساروا کے قریب بنوائی۔ جو آج دادا ہری کی باوَلی کے نام سے مشہور ہے۔

سُلطان کو میوہ دار درخت لگانے کا بھی بڑا شوق تھا۔ اُس نے باہر سے باغبانوں کو بُلوا کر احمد آباد کے اطراف اور دوسرے شہروں میں کثرت سے باغات لگوائے۔ احمد آباد کے قریب اُس نے ایک بڑا باغ لگوایا تھا۔ جو ''باغِ فردوس'' یا ''امریّاں'' کے نام سے مشہور تھا۔ آج بھی یہ جگہ ''اَمرائی باڑی'' کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔ وہ باغ ۱۳ کِلومیٹر لمبا اور ۳ر کلومیٹر چوڑا تھا۔ اس میں آم اور کھرنی کے کئی لاکھ درخت لگائے گئے تھے۔

سُلطان محمود نے کئی ظالم وسرکش راجاؤں کو زیر کیا۔ اُس نے پاواگڑھ اور جُونا گڑھ جیسے مضبوط قلعے (گڈھ) فتح کیے۔ اس لیے تو وہ محمُود بیگڑے کے نام سے مشہور ہوگیا۔ سُلطان محمود نے ۵۴ برس تک حکومت کی اور ۶۷ سال کی عُمر میں وفات پائی۔

۴

کھلونے والا

کھیل کھلونے والا ہوں میں کھیل کھلونے والا
لے لو بچو! چاند کی کرنیں اور تاروں کی مالا

آیا ہوں میں دور نگر سے لے کر نئے کھلونے
چھم چھم ناچتی گاتی پریاں بین بجاتے بونے

سوتی جاگتی پیاری گڑیا، گڈا بھولا بھالا
کھیل کھلونے والا ہوں میں کھیل کھلونے والا

چوں چوں چوں چوں چڑیا بولے غوں غوں لال کبوتر
نئے نئے کرتب دِکھلائے بانس پہ چڑھ کے بندر

یہ ہے بھالو یہ ہے مرغا یہ ہے شیر کی خالہ
کھیل کھلونے والا ہوں میں کھیل کھلونے والا

ہار ہیں پھولوں کے پچ رنگی، دھانی، لال، گلابی
تتلی، بلبل، طوطا، مینا، تیتر اور مرغابی

اُجلے اُجلے اُجلے پروں کا بگلا، کوّا کالا کالا
کھیل کھلونے والا ہوں میں کھیل کھلونے والا

✤